قُلْ لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَّلَا ضَرًّا إِلَّا مَا شَاءَ اللّٰهُ

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ اجمعین سلام مسلح

درجات الصاعدین الی مقامات الموحدین

حسب فرمایش حافظ جمال الدین باہتمام محمد دتو مالک مطبع

در مطبع محمدی واقع لاہور طبع گردید

نبوی ہین وہ چیز ہے کہ دلالت کرتی ہے اوپر اس بات کی کہ عبادت
کرنے شئے کی کرتی ہے اوسکو وثنا جیسا کہ قول اوس صلے اللہ علیہ وسلم
کا ہے امتی اللہ مت کر قبہ میری وثن جو پوجی جائے اور فرمایا سبحانہ وتعالی
آیا امر اللہ کا پس مت جلدی چاہو اوسکو پاکی اوسکو اور باندہین ہے
کہ شروع کرتے ہین اوتارنے ملایکہ فرشتیون کو ساتھہ روح کے حکم اپنے سی اوپر
اوسکے کہ چاہے بندون اپنے سے یہہ کہ ڈراو کہ تحقیق شان یہہ ہے کہ نہین کوئی
لائق بندگی کی مگر مین پس ڈرو تم میرے لیے کہا گیا ہے تفسیر اسکی مین اکر وہ انکو
ساتھہ الٰہ اللہ کے ذکر کیا اسکو نبوی رحمہ اللہ نے پس تفسیر لیے کر اور فرمایا
سبحانہ وتعالی نے اور البتہ تحقیق بھیجا ہمنے بیچ ہر اُمت کی رسول ساتھہ اسبات کے
کہ بندگی کرو اللہ کا اور بچو شیطان سے پس بعضے اونسے وہ کہ ہدایت کی اوسکو
اللہ اور بعض اونمے وہ ہے کہ ثابت ہوئی اوسکے گمراہی پس سیر کرو بیچ
زمین کے پس دیکھو کیسطرح ہوا انجام جھٹلانیوالون کا اور فرمایا سبحانہ وتعالی
نے نہین بھیجا ہمنے پہلے تیرے کوئی
مگر وحی کرتی ہے طرف اوسکی یہہ کہ نہین کوئی معبود مگر مین پس
بندگی کرو میری اور طاغوت نام ہے ہر اوس چیز کا کہ پوجی جائے سوا
اللہ کے پس طاغوت ہر قوم کا

1137

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب تعریف واسطے اللہ کے جو نے پیدا کیا ہے ہمکو اور تمام
اور سردار ہمارے محمد کے بھیجا گیا ہے ساتھ قرآن بزرگ کے اور آپکے
کے اور اصحابوں اور جیکے اور نیک بندوں کے اما بعد پس یہ آٹھ
ہیں کہ پڑھتا ہے ساتھ انکے فائدہ اور بچاتا ہے الا ذہن سے وان علم
کی اور پہنچاتا ہے اوپر انکے چاہنے والے اور دیکھنے والے کی
گذر جاتا ہے ساتھ انکے وجود کی طرف سلک اور نقصان محل منسوب
اور بلند ہوتا ہے اوپر انکے بال اسفل السافلین سے طرف اعلیٰ علیین کے
اور نام رکھا ہے میں نے انکا درجات الصاعدین اسے مقامات المجتہدین

درجہ پہلا یہ ہے کہ اصل رسالت کا اور عمدہ دعوت کا وہ توحید
الوہیت کو ہے جو کہ وہ اکیلا کرنا ہے اللہ کا ساتھ عبادت کے اور اور یہ بنا ہے
اوس سے اور دلیل اوپر اسکے قول اللہ تعالیٰ کا ہے جو پہلی آیت کہ یکا رسالت
اوسکے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اے چادر اوڑھنے والے کھڑا ہو پس ڈرا اور اپنے
بزرگی بیان کر اور کپڑوں اپنوں کو پس پاک کر اور بتوں کو پس چھوڑ دو آخر یہ ہے کہ رجز سے مراد ہے

صورتوں اونکیون کو اور رہتے وہ بیٹھے اوپر اونکے اور پوجتے
اونکو پیچھے دراز مدت کے اور تھا یہہ پہلا شرک بنی آدم کا اور
سبب اسکا نملنا ہے بیچ محبت صالحین کے اور یہہ ہے صورتین
اصل اور جڑ ہے بتون اور پوجنے کا ہی اور فرمایا اللہ تعالے نے
بیچ قصہ ابراہیم علیہ السلام کے بیچ سورہ عنکبوت اور ابراہیم
کے جب کہا واسطے قوم اپنی کے بندگی کرو اللہ کی اور ڈرو اوس
سے یہہ بہتر ہے واسطے تمہارے اگر ہو تم جانتے سوا اس کے
نہین پوجتے ہو تم مگر پوجتے ہو تم سوا اللہ کے بتون کو اور بناتے
ہو تم جھوٹ تحقیق جنکو پکارتے ہو تم بغیر اللہ کے نہین مالک
واسطے تمہارے رزق کے پس ڈھونڈھو پاس اللہ کے
رزق کو اور بندگی کرو اوسکی اور شکر کرو واسطے اوس کے
طرف اوسکی پھیرے جاؤگے تم) اور فرمایا سورۃ شعراء
مین اور پڑھا اوپر اون کے خبر ابراہیم علیہ السلام کی جب
کہا اپنی قوم کو کیا پوجتے ہو تم کہا اونہون
نے پوجتے ہین بتون کو پس رہتے ہین ہم
واسطے اونکے بیٹھنے والے کہا کیا سنتے ہین تمسے جب

معبودوں کا سوا اللہ کے یا منہوع اونکا سوا عبادت کے اللہ سے یا
فرمانبرداری کیا ہوا اونکا بیچہ معصیت اللہ کے یا حکم کرنیوالا
اونکا سوا اللہ کے کہ ہمارا اللہ نے اوپر ہمارے بیچہ
دعوت ہر رسول کے ولیکن تفصیلی پس یہہ ہین فرمایا بحانہ وتعالی نے سورہ
نوح مین بسم اللہ الرحمن الرحیم تحقیق بیجا بھیجے نوح کو طرف قوم
اوسکے کی ساتھہ اس بات کے کہ ڈرا قوم اپنی کو پہلے اس سے کہ
اونکو عذاب دردناک کہا ای قوم میری تحقیق مین واسطے تمہارے
ڈرانیوالا ہون ظاہر یہہ کہ بندگی کرو اللہ کی اور ڈرو اوس سے اور فرمان
برداری کرو میری اور بعضے انذار کا امر کرنا ہے ساتھہ عبادت کے
جو کہ وہ توحید ہے اور تقوے اور طاعت اور ذکر کیا بھانہ نے
جو کچھہ کہا نوح نے سورہ نوح مین اور جو کہ کہا اوسکو قوم
اوسکی نے یہانتک کہ ذکر کیا اور کہا اونہون نے نہ چھوڑو تم
معبودون اپنیونکو اور نہ چھوڑو دکو اور نہ سواع کو اور نہ یغوث
کو اور یعوق کو اور نسر کو اور یہہ نام ہین آدمیون
صالحین کے قوم سے کہ رہگئے ہے سب
پس غم کیا لوگون نے اوپر اون کے
اور کہڑا کیا

بیزار ہونا اور انکا کرنا ساتھہ اوسکے اور ظاہر کرنا عداوت اور
اور بغض کا اوسکے واجب ہے یہانتک کہ ایمان لاوین ساتھہ
اللہ ایک کے اصل غرض انبیا توں سے یہہ ہے کہ عبادت
اور تصدیق اور یقین مین خالص ہوجاے سو فرمایا اللہ
تعالے نے سورۃ زخرف مین ترجمہ اور جب کہا ابراہیم
نے باپ اور قوم اپنی کو کہ مین بیزار ہون اوس سے
کہ پوجتے ہو تم مگر وہ کہ جس نے پیدا کیا مجھکو پس
تحقیق نزدیک ہے کہ وہ ہدایت کرے گا مجھکو
اور یہہ کلمہ معنے ہے لا الہ الا اللہ کا کیونکہ معنے اسمے برا ہیم کے
نفی ہے اور قول اوس کا الا الذی فطرنے اثبات ہے
ذکر اوسکو بیہقی نے کتاب الاسماء والصفات
مین اور فرمایا اللہ تعالے نے سورۂ نحل مین
ترجمہ پیروی کر کیا ہمنے طرف تیری یہہ کہ پیروی
کر دین ابراہیم کی جو کہ یکسو ہونیوالا ہے اور
نہین تھا مشرکون سے اور معنے خطاب کے عموم
کو چاہتا ہے پس یہہ ہے دین باپ ہمارے ابراہیم
کا ای سالکو اور یہی ہے طریقہ نبی ہمارے کا ای پیروی کرنیوالو

پکارتے ہو تم یا نفع دیتے ہین تم کو یا ضرر پہونچاتے
ہین تمکو کہا اونہون نے بلکہ پایا ہمنے باپون کو اسیطرح
کرتے کہا کیا دیکہا تمنے کہ جنکی ہو تم بندگی کرتے اور باپ
پہلے پس تحقیق وہ دشمن ہین میرے مگر ایک پروردگار
جہانون کا) اس آیت سے یہہ معلوم ہوا کہ عبادت
اونکی بیٹہنا اونکے نکلا تہا اونپر اور وہ نہ نفع دیتے تہے
اونکو اور نہ ضرر بہ نکہنچت کیا تہا اونکو اسبات پر باپونکی
متابعت نے اور ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ
عابد اور معبود دونو میرے دشمن ہین مگر ایک پروردگار
جہانون کا اور فرمایا اللہ تعالی نے سورۂ ممتحنہ مین ترجمہ
تحقیق ہے واسطے تمہارے پیروی اچہی ہیچ ابراہیم
کے اور اون لوگون کی کہ ساتہہ اوس کے ہین جبکہ کہا
اونہون نے واسطے اپنے قوم کے کہ ہم بیزار ہین تمہارے
اور اوس سے کہ پوجتے ہو تم سوا اللہ کے انکار کیا ہمنے
ساتہہ تمہارے اور ظاہر ہو گئے درمیان ہمارے اور درمیان
تمہارے عداوت اور کینہ ہمیشہ یہانتک ایمان لاؤ تم ساتہہ اللہ اکیلے کی اس آیت سے معلوم ہوا کہ کافر تھے

جسکو چاہے بندوں میں سے اور اگر شرک کرتے البتہ کھو جاتے انسے
وہ کہ تھے کرتے۔ اور یہاں گر جائینگے آسو اگر ہووے تو اعتبار
کرنیوالوں سے معاملے معاملہ کے کہا ہے [illegible] دلیل کر دیا گیا ہے
ابراہیم علیہ السلام اور قوم اپنی کے وہ قول اللہ تعالیٰ کا ہے
جو لوگ ایمان لائے اور نہ ملایا ایمان اپنے کو ساتھ ظلم کے وہ لوگ
واسطے اونکے امن ہے اور وہ ہیں راہ پانیوالے۔ ذکر کیا اسکو بخاری نے
اور مسلم سے اور بیان کیا ہے بخاری نے اسکو بھی ساتھ
التفسیر [illegible] دلیل وہ ہے کہ ہیں کہتی ہیں ابراہیم
نے [illegible] کے اپنی قوم کو [illegible] اور فرمایا
تعالیٰ نے جو بڑا ہے سچا ہے کہنے والوں سے اور البتہ تحقیق
کیا گیا طرف اور طرف اون لوگوں کے جو پہلے تیرے ہے کہ البتہ اگر
شریک کیا تو نے البتہ بیکار ہونگے عمل تیرے اور البتہ ہو جائیگا
تو ٹوٹا پانیوالوں سے بلکہ اللہ کی بس بندگی کر اور ہو شکر گذاروں سے
خطاب ہے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اور مراد امت اوسکی ہے
اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے سورۂ اعراف میں۔ البتہ تحقیق بھیجا
ہم نے نوح کو طرف قوم اوسکے پس کہا اے قوم میری بندگی کرو اللہ کی

علیہما السلام سے متابعت کرنیوالوں سے ہیں کہ یہ آیت کریمہ
اس کے بعد ہے پھر ابراہیم علیہ السلام نے اپنے بیٹوں کو اور یعقوب
نے اسی وصیت سے تحقیق اللہ نے چن لیا واسطے تمہارے دین
پس نہ مرو تم مگر اور اس حال میں کہ ہو تم مسلمان اور فرمایا
اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے بیچ سورۂ انعام کے اور یہ ہے دلیل
وہی ہم نے دی تھی ابراہیم علیہ السلام کو اوپر اوسکے بندے
کرتے ہیں ہم درجے اوس کے کہ چاہتے ہیں تحقیق تیرا
حکمت والا ہے جاننے والا اور بخشا ہم نے اوسکو
اسحاق اور یعقوب ہر ایک کو ہدایت کی ہم نے اور نوح
کو ہدایت کی ہم نے پہلے اس سے اور اولاد اوسکی میں
سے داود کو اور سلیمان کو اور ایوب کو اور یوسف کو اور موسیٰ
اور ہارون کو اور ایسا ہی بدلا دیتے ہیں ہم احسان کرنیوالوں کو اور
ذکریا کو اور یحییٰ کو اور عیسےٰ کو اور الیاس کو ہر ایک صالحین میں سے
ہے اور اسمٰعیل کو اور یسع کو اور یونس کو اور لوط کو اور ہر ایک کو بزرگی دی ہم نے
اوپر جہانوں کے اور باپوں انکے میں سے اور اولاد انکی میں سے اور بھائیوں انکے میں سے
اور پسند کیا ہم نے انکو اور ہدایت کی ہم نے اونکو طرف راہ سیدھے کی یہ ہدایت اللہ کی راہ دیتا ہے اس سے ایک

وَمِنْ ذُرِّيَّتِهِ دَاوُدَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ وَكَذَٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَعِيسَىٰ وَإِلْيَاسَ كُلٌّ مِّنَ الصَّالِحِينَ وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعَالَمِينَ وَمِنْ آبَائِهِمْ وَذُرِّيَّاتِهِمْ وَإِخْوَانِهِمْ وَاجْتَبَيْنَاهُمْ وَهَدَيْنَاهُمْ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ ذَٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ

زندہ کرتا ہے اور فرماتا ہے پس ایمان لاؤ ساتھ اللہ کے اور رسول اوسکے
نبی امی کے جو کہ ایمان لاتا ہے ساتھ اللہ کے اور کلمیوں اوسکے اور پیروی
کرو تو کہ تم ہدایت پاؤ اور فرماتا ہے اللہ تعالی نے بسم اللہ الرحمن الرحیم
یہہ کتاب ہے محکم کی گئی ہیں آیتین اسکی پھر کھولی گئی ہیں حکمت والے خبر والے
سے یہہ کہ نہ بندگی کرو مگر اللہ کی تحقیق مین واسطے تمہارے اوس سے
ڈرانیوالا اور خوشخبری دینیوالا پس فکر کرینگے ہیچ دعوت رسولون کے
کہ وہ کیا ہے اب تحقیق بیان کی اللہ نے ہیچ اپنی کتاب عزیز مین
دعوت رسولون کے اول سے اونکے ہی آخر اونکے تک صلوات اللہ علیہم
اجمعین اور اللہ سبحانہ فرماتا ہے ہیچ سورہ ہود کے ہر ایک بیان کرتے
ہین ہم اوپر تیرے خبرون رسولون سے جو کہ مضبوط کرتے ہین ہم
ساتھ اسکے دل تیرا اور آیا تجھکو ہیچ اسکے حق اور وعظ
اور نصیحت واسطے مومنون کے اور کہا گیا ہے
کہ حکایت ایک لشکر کی لشکرون اللہ کے مین
سے یعنے نہین رد ہو سکتے اور نہ مقابلہ کئے جاتے
پس دیکھنا ہی وہ کہ ہین ہیچ خبرین رسولون کی بڑی بڑی فوائد سے

نہین واسطے تمہارے معبود سوا اسکے تحقیق مین خوف کرتا ہون اوپر تمہارے
عذاب دن بڑی سے اور فرمایا اللہ تعالی نے اور بھیجا ہمنے طرف
عاد کی بہائی اونکا ہود کہا ای قوم میری بندگی کرو اللہ کی نہین
واسطے تمہارے معبود سوا اوس کے کیا پس نہین ڈرتے تم اور فرمایا
اللہ سبحانہ و تعالی نے اور بھیجا ہمنے طرف ثمود کی بہائی اونکا صالح
کہا ای قوم میری بندگی کرو اللہ کی نہین واسطے تمہارے معبود سوا
اوسکے اور فرمایا اللہ تعالی نے اور بھیجا ہمنے طرف مدین کی
بہائی اونکا شعیب کہا ای قوم میری بندگی کرو اللہ کی نہین واسطے
تمہارے معبود سوا اسکے اور ذکر کیا لوط کو جبکہ فرمایا بھیجا ہمنے
اونکے موسی کو ساتھ نشانیون اپنی کے طرف فرعون کے اور جماعت
اوسکی کے آخر اوسکی تک کہ بیان کی اللہ تعالی نے دعوت رسولون
علیہم السلام کی سورۂ اعراف مین اور ختم کیا اسکو ساتھ ذکر نبی
ہمارے محمد صلے اللہ علیہ وسلم کے پس فرمایا کہہ ای آدمیو تحقیق مین
بھیجا ہوا ہون اللہ کا طرف تمہاری سب کی وہ کہ واسطے
اوسکے ہے ملک آسمانون کا اور زمین کا نہین کوئے معبود مگر وہ

اور انکار کرنیوالے کے ٹھہری رہے اسی حال پر دس برس جسنے متابعت کے
اور حکم مان لیا پس وہ موحد ہوا خلاصی پانیوالا اور جسنے نافرمانی اور مخالفت
کی پس وہ مشرک ہوا ہلاک ہونیوالا اور نہین تھی اوس جگہہ نماز اور
نہ روزہ جہلا کہان بغیر اونکا احکام اون اسلام سے اور نہین تھے وہان
نہی کسی چیز سے کہ امر مین سے کہ اوسمین حد اون احکام کی جائین اور
مرے اسے حال پر بہت لوگ دونو فرقیون سے ایک
فرقہ جنت مین اور ایک فرقہ دوزخ مین پس اگر فکر کری تو تو ظاہر ہوگا
واسطے سے فائدہ اور پہنچانیکی طرف تیرے کی نظر تیرے ساتھہ اچھی طرح کے
اور ظاہر ہوگی تجھکو یہ بات کہ وہ چیز کہ طلب کی تھی آنحضرت صلے اللہ
علیہ وسلم نے اونسے وہ توحید الوہیت کی تھی اور اکیلا کرنا اللہ کا ساتھہ
عبادت کی مستحق ہونے کے اور اعتقاد کرنیکے اور جاننے کی اور مثل اوسکی
اور وہ مشرک تھے جو جب کہتے اونکو ایسی باتون کی عداوت کرتے تھے
اونسے اونسے بات سے اور لڑتے تھے اونکے ساتھہ اسی باتسے مین بغیر نظر کرنے
کے طرف اور گننا جوان کی بڑی جان یا چھوٹے اور اجتناب کیے
سوتے سبب پہونچنے ان کا موافق کے اور پہنچنے انکیطرف اللہ کی نہ
طرف غیر کی دوستی رکھتے اونسے بات پر اور پکارتے اونکو اسیطرف

اور بلاتا ہے طرف بہشت کی اور راہ دکھاتا ہے اوس شخص کو
کہ چاہے طرف سیدھے راہ کی اور اول صحیح بخاری میں ہے
ابن عباس سے صحیح حدیث ابی سفیان کے بیچ قصہ ہرقل کے کہ اوسنے
پوچھا کیا حکم کرتا ہے تمکو کہتا ہے بندگی کرو اللہ کی
جو ایک ہے اور مت شریک کرو ساتھہ اوسکے کسی چیز کو اور
چھوڑو جو کہ کہتے ہین باپ تمہارے اور صحیح مسلم مین ہے
حدیث عمرو بن عبسہ کے مین بیچ قول اوسکے کہ میں
بھیجا ہے مجھکو اللہ نے فرمایا آنحضرت علیہ السلام نے بھیجا مجھکو ساتھہ
ملانے رحمونکے اور توڑنے بتونکو اور یہ کہ آیا بھیجا اللہ کو نہ شریک کرین
ساتھہ اوسکے کسی چیز کو پس دیکھہ اوسکو کہ ذکر کیا ہے صحیح کے معنے دعوت
اور رسالت کے اور وہ توحید و الوہیت کی اور چھوڑنا شرک کا اور ترک
کرنا اوسکا کہ تھے اوپر اوسکے باپ اگلے جنکے تھے وہ مشرک اور فکر کرنا اس کے
کہ تھا اوپر اوسکے نبی صلے اللہ علیہ وسلم اور اصحاب اوسکے پیچھے ہجرت
کرنے اور پہلے ہجرت کرنے کے اور جو کہ تھے پکارتے آدمیون کو طرف اوسکی اور منع کرتا تھا
اوس سے اور قرآن اوتر تا رہا اور پیدا ہوا اوسکو بیچ اوس برس اور آدمی کوئی انکا کہ تا تھا اور
کوئی منہ پھیرتا تھا اور دوستی اور دشمنی ثابت تھی درمیان ملنے والے کے

شرط اوسکیلئے اور جزو اوسکیلئے وہ توحید الوہیت کہے یعنے
عبودیت کے اور دلیل اسکی قول خداوند تعالی کا ہے کہہ کون
رزق دیتا ہے تمکو آسمانون سے اور زمین سے کیا کون مالک
ہے کانون کا اور آنکھون کا اور کون نکالتا ہے زندہ کو مردہ سے
اور نکالتا ہے مردہ کو زندہ سے اور کون تدبیر کرتا ہے کام کی
پس شتا کہینگے اللہ پس کہہ کیا پس نہین تم ڈرتے پس یہہ ہے
اللہ رب تمہارا سچا پس زمین چھوڑے حق کے مگر گمراہی پس کس طرف
پھیرے جاتے ہو تم اور اسے پڑھونگا سوال قبر کا ہے پس قول
اوسکیلئے من ربک یعنے کون ہے معبود تیرا اسواسطے
کہ توحید ربوبیت سے استحان نہین ہوتا اور ایسا ہی قول
اللہ تعالے کا قل اغیر اللہ ابغی ربا مین رب
سے مراد معبود ہے لیکن جدا ہونا اون دونون کا
پس قول اللہ تعالے مین ہے ۔ کہہ بیشک پکڑتا ہون
مین ساتھہ رب آدمیون کے بادشاہ آدمیون کے
معبود آدمیون کے پس جان اس کو اور فرمایا اللہ تعالی نے

بغیر نظر کرنیکے طرف غیر اسکیکے طاعات سے واجب ہون یا مندوب اور
اوس تقریر سے حاصل ہوگی تاثیر اور دور ہوگا اندھیرا جاہلیت کا
ساتھہ نور کے کہہ ای لوگو تحقیق آئی تمکو نصیحت پروردگار تمہارے
اور شفا واسطے اوسکے کہ سینون مین ہے اور ہدایت
اور رحمت واسطے مومنون کے کہہ ساتھہ فضل اللہ کے اور رحمت
اوسکیکے پس ساتھہ اسکے پس چاہیے کہ خوش ہوون وہ بہتر ہے
اوس چیز سے کہ اکٹھا کرتے ہین **درجہ دوسرا** یہہ ہے
کہ مشرک اقرار کرتے تھے ساتھہ توحید ربوبیت کے یعنی کہ وہ تنہا
ہے فعلون اللہ کیکو اور صفات اوسکیکو اور متصف ہونا اللہ کا
ساتھہ اسکے نہ کسی اور کا مثل خالقیت کی اور رازقیت کی اور مالکیت
کے اور غیر اوسکیکے صفات ربوبیت سے اور غیر اوسکا مربوب
اوسکا ہے اور مخلوق اوسکا اور مرزوق اوسکا اور متصرف
فیہ اوس کا نہین مالک اپنے نفع کا اور نہ ضرر کا اور نہ
موت کا اور نہ حیاتی کا اور نہ اٹھنے کا اور تحقیق وہ قرار کرتے تھے
اسبات کا اور اسبات نے نہ داخل کیا اونکو اسلام مین اور حرام
کیے خون اونکے اور مال اونکے واسطے نہ پائے جانے

اور اگر پوچھے تو ان سے کس نے
پیدا کیا آسمان سے پانی نازل
کیا ساتھ اوسکے زمین کو بیجان
پیچھے مرنے اوسکے البتہ کہینگے
اللہ اے محمد تو کہدے الحمد
واسطے اللہ کے بلکہ اونکے
اکثر نہیں سمجھتے اور فرمایا ہے اللہ تعالی
نے اور نہیں ایمان لاتے
اونکے ساتھ اللہ کے مگر وہ
شرک ہوتے ہیں
اور تفسیر اسکی یہ ہے کہ ایمان لاتے ہیں
ساتھ توحید ربوبیت
کے اور شرک کرتے ہیں ساتھ توحید الوہیت یعنی معبودیت کے
اور یہ ایمان جمع ہوا ہے شرک اور ایمان کو اور فرمایا اللہ
تعالی نے سورہ زخرف میں اور اگر پوچھے تو ان سے
کس نے پیدا کیا اونکو البتہ کہینگے اللہ کو اور فرمایا اللہ تعالی
نے اور اگر پوچھے تو ان سے کس نے پیدا کیا آسمانوں کو
اور زمین کو البتہ کہینگے پیدا کیا اونکو غالب جان نے
والے نے بلکہ فرعون باوجود بہت قبیح دعوے اوسکی
فرماتا ہے اللہ تعالی بیچ اوس کے حکایت موسی علیہ السلام
کی کہ البتہ تحقیق جانا تو نے کہ نہیں اوتارا اونکو مگر
پروردگار آسمانوں اور زمین کے دلیلیں ظاہر

17

مومنین مین تو کہہ واسطے کسکے ہین اور جو کہہ بیچ اسکی اگر ہو تم جانتے ہو اسکے
واسطے اللہ کے کہہ کیا پس نہین نصیحت پکڑتے تو کہہ کون ہے رب
آسمانون ساتون کا اور رب عرش بزرگ کا شتاب کہینگے
واسطے اللہ کے کہہ کیا پس نہین ڈرتے تم کہہ کون ہے کہ بیچ
ہاتھہ اوسکے ہے بادشاہی ہر شے کی اور وہ پناہ دیتا
ہے اور نہین پناہ دی جاتی اوس کے اگر ہو تم جانتے
قریب کہ کہینگے واسطے اللہ کے کہہ پس کس طرف
بلکہ لائے ہم اونکو حق اور تحقیق وہ البتہ جھوٹے ہین
نہین پکڑا اللہ نے کوئی بیٹا اور نہین ہے ساتھہ اوس کے
کوئی معبود اوسوقت البتہ لیجاتا ہر معبود اوس کو کہ پیدا کیا اور
البتہ غالب ہوتا بعض اونکا اوپر بعض کے پاک ہے
اللہ اوس سے کہ بیان کرتے ہین اور یہ استفہام تقریری ہے
اور خبر دے ہم کو اللہ تعالی نے ساتھہ اوسکے کہ کہینگے اور فرمایا
سبحانہ وتعالی نے سورہ عنکبوت مین اور البتہ اگر پوچھے تو اون سے
کس نے پیدا کئے آسمان اور زمین اور فرمانبردار کیا
سورج اور چاند کو البتہ کہینگے اللہ پس کہان پھیرے جاتے ہین

سیقولون للہ قل افلا تذکرون قل من رب السموت السبع ورب العرش العظیم
سیقولون للہ قل افلا تتقون قل من بیدہ ملکوت کل شیء وھو یجیر ولا یجار علیہ
ان کنتم تعلمون سیقولون للہ قل فانی تسحرون بل اتینھم بالحق وانھم لکذبون ما اتخذ اللہ
من ولد وما کان معہ من الہ اذا لذھب کل الہ بما خلق ولعلا بعضھم علی بعض سبحان
اللہ عما یصفون وقل الحمد للہ سیریکم ایتہ فتعرفونھا وما ربک بغافل عما تعملون
وقال سبحانہ وتعالی فی سورۃ العنکبوت ولئن سالتھم من خلق السموت والارض
وسخر الشمس والقمر لیقولن اللہ فانی یؤفکون

اور نہ شریک کرتے تھے تو ہین اور ارادہ کرتے سفارش اور قربت
کا اور طلب کرتے ساتھہ وسیلہ اونکے اللہ سے اور
مشرکین ہمارے زمانہ کے مخالف اونکے ہین ان چار
مین دلیل پہلے کی یہہ ہے کہ کہتے ہین اے فلانے شیخ دے مجھکو
یہہ اور یہہ جسکی قبر کی زیارت کرین یا اسکی نذر مانین اور التجا
اور تضرع کرتے ہین ساتھہ مخلوقات کے تو ہمتیون مین اسواسطے کہ
کہتے ہین وقت موج دریا کے اے شیخ فلانے بچا ہمکو دینے
سے تیری اس اس قدر نذر دونگا اور ارادہ کرتے ہین
فعل کا جبکہ کہتے ہین اے شیخ فلانے دے مجھکو
اس قدر اور اس قدر اور خلاصی دے مجھکو فلانے کام
سے اور طلب کرتے ہین مخلوق سے بلا واسطہ جیسا کہ پہلے
گذرا ابھی بیچ اقرار اونکے ساتھہ توحید ربوبیت کی اور دلیل
اسکی کہ وہ شریک نہین کرتے تھے بیچ شدت اور سختی کے قول اللہ
تعالی کا ہے اور جو کہ ہے ساتھہ تمہارے نعمت سے پس اللہ ہی ہے جب
دکھہ پس طرف اسکی فریاد کرتے ہو جب دیوے کرتا ہی دکھہ تمہارے تی تا کہ ایک فرقہ تمین سے ساتھہ رب اپنے کے

اور کہا ابلیس لعین نے کہ تحقیق مین ڈرتا ہون اللہ سے
جو پروردگار جہانون کا ہے پس بھیجا اللہ تعالی نے محمد رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو کہ پکارے طرف اللہ کی ساتھہ سچے
کے کہ یگانہ سمجھین اوس کو عبادت مین جیسا کہ یگانہ سمجھتے ہین
ربوبیت مین اور اکیلا کرین اوسکو ساتھہ کلمہ لا الہ الا اللہ کے سنا تھہ اعتقاد کرنے
معنو نکے اور جاننے مقصود اوسکے نہ پکارین ساتھہ اللہ کے کسیکو اور نہین انکار کیا
مشرکون نے رسول صلعم پر گو توحید عبودیت کی کو اور کہا آیا ہے تو ہمارے پاس
تاکہ پوجین ہم اللہ ایک کو اور چھوڑین جو کہ پوجتے تھے پوجھے باپ ہمارے اور
عبادت اونکی بیٹھنا اونکا تھا پاس معبودون اپنے کے اور التجا کرنی ساتھہ اونکی نزدیک
سختیون کے اور ذبح کرنا واسطے اونکے باوجود اس اعتقاد کی کہ صفات ربوبیت
کیواسطے اللہ ایک ہین نہین واسطے اونکے اولیے کچھہ اور وہ ارادہ کرتے
تھے اس سے تقرب اور شفاعت نزدیک اللہ کے پس درمیان ترک اہل زمانہ ہمارے
اور شرک پہلون کے چار وجہ سے فرق ہے پہلے
یہہ کہ وہ نہین شریک کرتے تھے بیچ
توحید ربوبیت کے

اکیلا کرنے اوسکے ہی ساتھہ عبادت

اوس چیز کو کہ نہین ضرر پہونچاتی اونکو اور نہ نفع دیتی اونکو اور کہتے
ہین یہہ سفارشی ہماری ہین نزدیک اللہ کے کہہ کیا خبر دیتے ہو تم اللہ
کو ساتھہ اوسکے کہ نہین جانتا ہیچ آسمانونکی اور نہ ہیچ زمین کے
پاک ہے اور بلند اوس سے کہ شریک لاتے ہین اور یہہ ہی اولہ دلیلین ہے
مسئلے چھہتے کے ہین کہ وہ ارادہ کرتے ہین اللہ سے نہ اون
شریکون سے بلکہ ارادہ اونکا واسطہ تہا اور یہہ واسطے پکڑنے
شرک ہے اب فکر کرتو ای نظر کرنیوالے مشرکون زمانہ اپنے مین ہیچ
ان چاردن امرون کے کہ وہ شریک کرتے ہین صفات ربوبیت
مین اور مانگتے ہین اور طلب کرتے ہین معبودون اپنے سے وہ چیز
ہین مطلب ہے اون سے بڑی تعجب کی بات ہے اور فطرت سلیمہ اور
عقول درست دلالت کرتے ہین اوپر اوس کے کہ حاصل
یہہ ہے کہ اکثر اہل زمانہ ہمارے کی گمان کرتے ہین کہ اللہ ہمارے
سے دور ہے اور مخلوقات مثل نبی ولی اور داودی کے
قریب اون کے ہین اللہ سے اور یہہ بعینہ شرک اکبر ہے ساتھہ
کتاب کے اور حدیث کے اور اجماع کے ظاہر

تو کہ منکر ہوئین اوس سے کہ دیا ہمنے اونکو اور تو کہ نفع اوٹھاوین
پس تم ہیت کہ جان لینگے اور فرمایا اللہ تعالی نے اور جب پہنچتا
ہے تمکو ضرر بیچ دریا کے گم ہوجاتے ہین وہ کہ پکارتے ہو تم
مگر وہ پس جب خلاصی دیتا ہے تمکو طرف جنگل کے موہ پھیرتے ہو
تم اور ہے آدمی ناشاکر پس جب سوار ہوتے ہین بیچ کشتی
کے پکارتے ہین اللہ کو خالص کہ ہنے والے واسطے اوسکے دین
کو پس جب خلاصی ہے اونکو طرف جنگل کے ناگہ وہ شریک لاتے
ہین تو کہ انکار کرین ساتھہ اوسکی کہ دی ہمنے اونکو اور تو کہ نفع اوٹھاوین
پس شتاب کہ جان لینگے اور نحو ہیونکی نزدیک نام اس لام کا لام
عاقبت ہے کلی ہیے انجام شرک اونکیکا کفر اور نفع اوٹھانا ہے
اور دلیل اسبات کی کہ وہ طلب کرتے ہین شفاعت اور ارادہ
رکھتے ہین قرب کا یہہ آیت ہے اور جن لوگون نے کہ پکڑے
ہین سوا اوسکے دوست کہتے ہین کہ نہین پوجتے ہم اونکو مگر تو کہ
نزدیک کرین ہمکو طرف اللہ کے نزدیک کرنے کر تحقیق اللہ حکم کریگا درمیان
اونکے بیچ اوس چیز کے کہ ہے اوسمین اختلاف کرتے تھے تحقیق اللہ نہین ہدایت کرتا اوسکو کہ جھوٹا ہے ناشاکر

اور فرمایا اللہ تعالی نے اور پوجتے ہین سوا اللہ کے

اور یہہ متضمن ہے امر کرنیکو ساتھہ عبادت کرنیکے واسطے اللہ ایکے
اور منع کرنیکو شرک سے پس ضمیہ ظاہر جو مقدم ہے فائدہ
دیتی ہے منع کرنیکو شرک سے اور امر فائدہ دیتا ہے
واجب ہونے عبادت کے واسطے اللہ تعالی کے مثل قول
اوسکے اور بندگی کرو اللہ کی اور نہ شریک کرو ساتھہ اوس کے
کسی شئے کو اور فرمایا اللہ تعالی نے سورہ بقر مین بیچ پہلی
آیت کے کہ ذکر کیا وہان ایہا الناس اعبدوا ربکم
اپنے کی جسنے پیدا کیا تمکو اور اونکو جو پیچھے تم مین سے
یعنے ایک سمجھو رب اپنے کو جیسا کہ کہا مفسرون نے
اور فرمایا اللہ تعالی نے - کہہ اے کافرو نہین بندگی کرتا
مین اوسکی کہ بندگی کرتے ہو تم آخر سورہ تک اور نام اس سورہ
کا سورہ اخلاص اور توحید عملی ہے پس مراد عبادت سے توحید ہے
ہے دین اپسند یدہ اور مکرر کیا نفی کو تاکہ شامل ہو جاوے ماضی کو اور
اور مکرر ذکر کرنا تاثیر دیتا ہے خصوصا شرک عملی کی دور کرنے مین
حاجت ایکی پڑتی ہے اور مقصود اس جگہہ یہہ ہے کہ عبادت

اگر نہ ہوتی یہہ بات کہ شیاطین گمراہ کرتے ہین مشرکونکی دلونکو اور خراب کردالا
فطرت کو اور یہہ ہی ہے واقع مین اور بتحقیق چمک رہی ہین مطالع
اور ظاہر ہوئی دلیلین واسطے پرہیزگاروں کے
اور سننے والیون کے اور اللہ فرماتا ہے اور قول اوسکا حق
ہے ظاہر اور البتہ تحقیق آسان کیا ہمنے قرآن واسطے نصیحت کے
پس کیا ہے کوئی نصیحت پکڑنے والا **درجہ پنجم** یہہ ہے
کہ الوہیت سے مراد عبودیت ہے اور عبودیت کی معنے تو پہلے
کہا ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما نے ہرجگہہ کہ مراد ہوا ہے قرآن
مین لفظ عبادت کا معنے اوس کے توحید ہین فرمایا اللہ تعالی
نے سورۂ ذاریات مین اور نہین پیدا کئے مینے جن اور آدمی
مگر تو کہ بندگی کرین یعنے تو کہ اکیلا مجھہ ہین مجھکو اور فرمایا اوسنے
سورۂ فاتحہ مین ایاک نعبد و ایاک نستعین یعنے یگانہ سمجھتے ہین
تجھکو اور فرمانبرداری کرتے ہین تیری اور مقدم کرنا فائدہ
حصر کا اور خصوصیت کا دیتا ہے جیسا کہ ذکر کیا علما
بیان نے اور ایسا ہی ہے قول اوسکا وایای فاعبدون

ساتھہ اونکے بت متلع دعا کی اور ذبح کی اور اعتقاد کر وہی
بعینہ کی جاتی ہیں ساتھہ اولیاروں کے اور غیر اونکیکے اور جو
مطالبہ اونسے ہوگا وہی اِن سے بھی ہوگا اور جو کام پہلوں
کے تھے وہی اِن کے ہین پس برابر ہوے دونو پلے اور
مشابہہ ہوگئے دونون فرقے اور جب اصل اور فرع علت مین
برابر ہو تو حکم مین بھی برابر ہوتی ہین پس کیونکر جبکہ پایا جاے
اصل جو مقدم ہے قیاس پر اٹھہ جاتا ہے اشکال اور اقتباس
اور جب نہ باقی رہا فرق درمیان عبادت عبادت صالح کی
اور بدبخت کی پس ہم دلیل انھیں رحمن نے سکھلایا قرآن پیدا کیا آدمی
سکھایا اوسکو بیان سورج اور چاند چلتے ہین ساتھہ حساب
کی اور بوٹیان اور درخت سجدہ کرتے ہین اور آسمان کو
بلند کیا اوسکو اور رکھا ترازو کو تو کہ زیادتی
کرو تم بیچ تولنے کے اور سیدھا رکھو تول
کو ساتھہ انصاف کے اور نہ کم کرو تم ترازو کو
دلیل عام اِسکی یہہ آیت ہی کہہ چکا رتم

خاص واسطے اللہ کے ہے اور عبادت کے معنے لغت مین نہایت تذلل
اور عاجزی کے ہے اور شرعاً وہ چیز ہے کہ امر کیا ہے - مالک اوسکی شرع
نے مکلفون بندون سے اور قبول اون کے سے جو خصوصیت
رکھتین ہین ساتھ نہایت بزرگی کے اور عظمت اللہ تعالیٰ کی سے اور وہ اسم
جنس ہے اور شامل ہے اوپر بہت قسمون کے اور اصل اوسکی
عجز اور انکسار کو کہتے ہین اور تعبد تذلل کو کہتے ہین اور عبادت
طاعت کو کہتے ہین اوس سے ہی مدد چاہنی اور فریاد چاہنی اور ذبح
کرنا اور نذر ماننی اور مثل انکی طاعت اور عبادت کبھی اکہٹی
ہوتی ہین اور کبھی جدا اگر سوال کیا جاوے کہ مذمت اور
تکفیر اونمین وارد ہے کہ پوجتے ہین بتون کو اور پتھرون کو
اور درختون کو اور شیطانون کو یا کاہنون کو پس
کیونکر ہو جو کہ اوتارا گیا ہے اونمین شامل اون تینون
کو کہ پوجتے ہین ملائکہ مقربین کو اور نبیون کو اور رسولون
کو اور اولیاءون اور صالحین کو جواب اس کا
یہہ ہے کہ وہ کام کہ پوجے جاتے ہین

اللہ تعالیٰ نے بیچ اونکے کہ پوجا تہا فرشتون کو جسدن کہ اکٹہا کرینگے
ہم اونکو سب کو پیر کہینگے ہم واسطے فرشتون کے کیا یہہ تمکو ہی
عبادت کرتے کہینگے پاکی ہے تجہکو توہے والی ہمارا سوا اونکے بلکہ
تہے پوجتے جنون کو بہتے اونکے ساتہہ اونکے ایمان لانیوالی تہے
پس اگر کہا جائے وہ تو عبادت کرتے تہے فرشتون کی پس کیونکر
کہا کہ عبادت کرتے تہے جنون کی جواب یہہ ہے کہ یعبدون کا
معنے یہان یطیعون ہے یعنے فرمانبرداری کرتے تہے جنون کی
بیچ پوجنے فرشتون کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے بیچ اونکے
کہ پوجتے ہین عیسے علیہ السلام کو ای اہل کتاب مت زیادتی
کرو بیچ دین اپنے کے اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور جب کہا اللہ
نے اے عیسے بیٹے مریم کے کیا تو نے کہا واسطے آدمیون کے
پکڑو مجہکو اور مان میری کو معبود سوا اللہ کے کہا پاکی
ہے تجہکو نہین ہے واسطے میرے یہہ کہ کہون مین جو کہ
نہین واسطے میرے حق اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے البتہ
تحقیق کفر کیا اون لوگون نے کہ کہا تحقیق اللہ وہ مسیح بیٹا مریم کا ہے

اون لوگون کو کہ گمان کرتے ہو تم سوائے اوس کے یو نہین مالک
دور کرنے ضرر کے تم سے اور نہ پھیرنے کے اور فرمایا اللہ
تعالی نے بیچ سورہ سبا کے کہہ پکارو تم اون لوگون کو کہ
گمان کرتے ہو تم سوا اللہ کے نہین مالک قدر ذرہ کے بیچ
آسمان کے اور نہ زمین کے اور نہین واسطے اونکے بیچ اونکے
شرکت اور نہین واسطے اوسکے اونمین سے مددگار اور نہین نفع
دیتی سفارش نزدیک اوسکے مگر واسطے اوسکے کہ اذن دے
واسطے اوسکے پس بیچ اس آیت کے نفی ہے اوس چیز کی کہ متعلق
ہوتی ہین ساتھہ اوسکے شرک ملک سے اور شریک سے اور مددگار
سے اور سفارش کرنے سے بغیر اذن کے اور فرمایا اللہ تعالی نے
یہہ وہ لوگ ہین کہ پکارتے ہین وہ ڈھونڈتے ہین طرف رب اپنے
کی وسیلہ کو نسا اونکا بہت نزدیک ہے اور امید رکھتے ہین اوسکی
رحمت کی اور ڈرتے ہین عذاب اوسکے سے تحقیق عذاب رب تیرکا
ہے خوف کیا گیا اور تحقیق ذکر کیا ہے سلف نے کہ یہہ آیت بیچ
بیچ اونکے کہ پوجا تھا حضرت عزیر اور مسیح کو اور مثل انکی اور لفظ الذین کا عام ہے
ہے اور لیکن خاص دلیل بیچ یہہ ہے کہ فرمایا

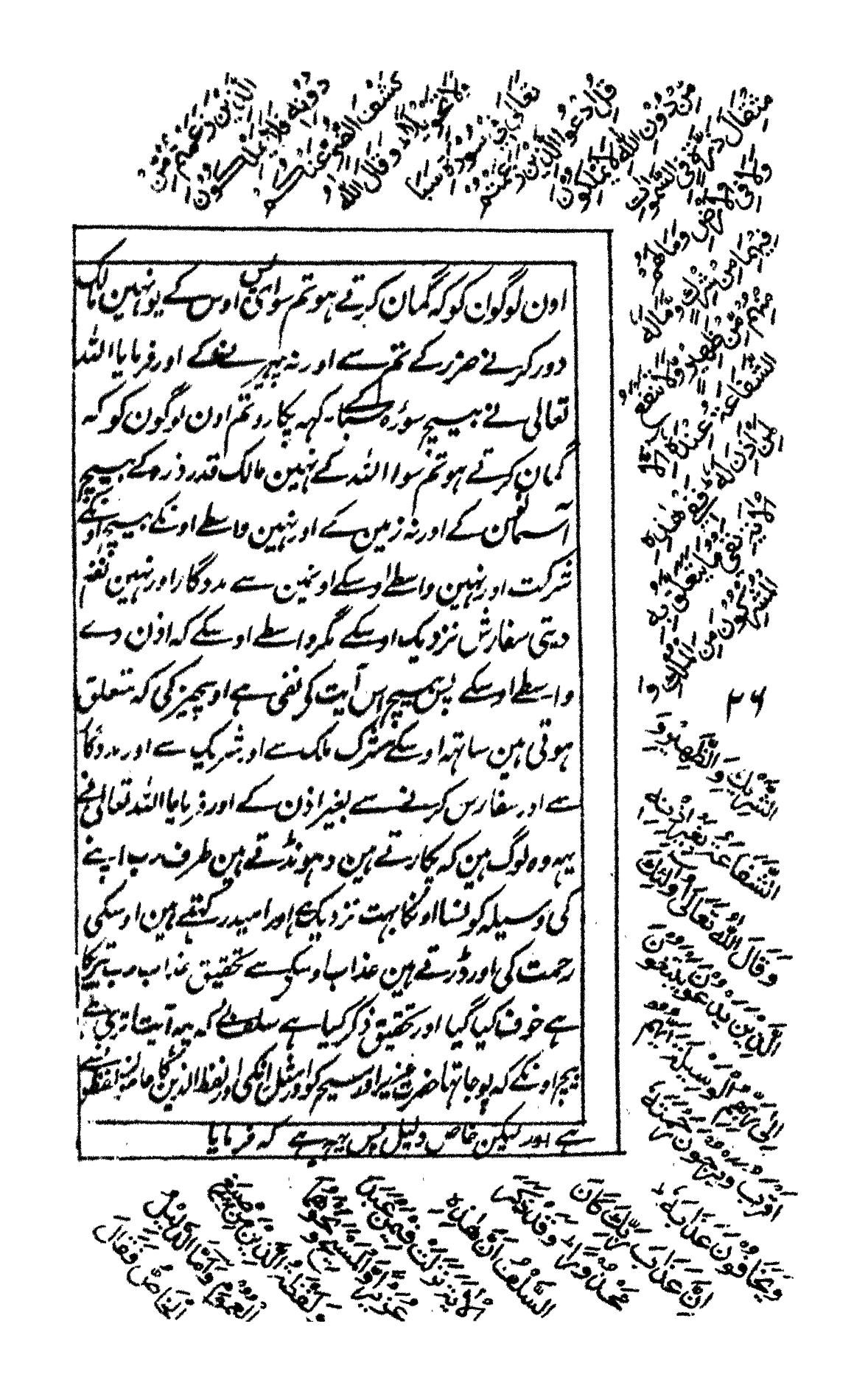

البتہ اطاعت کرینگے ہم تیری اوسمین اور اس کی مثل اوسکے
پس فرمایا رسول صلے اللہ علیہ وسلم نے کہو تم لا الہ الا اللہ
پس متفرق ہوئے اس سے اور کہڑے ہوگئے اور کہا گیا کہ
معبودونکو معبود ایک تحقیق یہہ البتہ شے عجیب ہے ذکر کیا
اسکو بغوی رحمہ اللہ نے اور فرمایا اللہ تعالی نے
سورۂ زخرف مین کیا معبود ہمارے بہتر ہین یا وہ اور سورہ
طور مین ہے کیا واسطے اونکے معبود ہے سوی اللہ کے
پاک ہے اللہ اوس سے کہ شریک لاتے ہین اور فرمایا اوس نے
اور لنگہایا ہمنے بنی اسرائیل کو دریا سے پس آئے اوپر ایک
قوم کے جو بیٹہتے تہے اوپر بتون کے جو واسطے اونکے تہے کہا
اے موسی کر واسطے ہمارے معبود جسطرح کہ واسطے اونکے معبود
ہین تحقیق تم قوم ہو جہالت کرتے تحقیق یہہ ہلاک ہے جو کچہہ کہ وہ ہین
بیچہ اوسکے اور جہوٹہ ہے جو کہ ہین وہ کرتے کہا گیا سوا اللہ کے طلب
کردون تمکو معبود اور اوسنے بزرگی دی تمکو اوپر جہانونکے اور فرمایا اللہ
تعالی نے اور جب کہا ابراہیم نے واسطے باپ اپنے اور قوم کو کیا پکڑتے ہو تم

اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے اور نہ امر کریگا تم کو یہہ کہ پکڑو تم فرشتون کو اور
نبیون کو رب کیا حکم کریگا تمکو ساتھہ کفر کے پیچھے اسکے کہ تم مسلمان ہو

درجہ چوتھا یہہ ہے کہ الٰہ معبود ہوتا ہے ساتھہ اجماع اہل علم
کے اور دلیل اوپر اسکے قول اللہ تعالیٰ کا ہے سورۂ زخرف مین
اور وہ کہ ہیچ آسمانون کے الٰہ ہے اور ہیچ زمین کے الٰہ
یعنے معبود ہے کہ عبادت کیا جاتا ہے آسمانون مین اور زمین
مین کہا اسکو قتادہ نے اور نہین صحیح سوا اسکے اور فرمایا اللہ تعالیٰ
نے ہیچ سورۂ انعام کے اور وہ اللہ ہے ہیچ آسمانون کے
اور زمین کے یعنی اللہ اور معبود ہے ہیچ آسمانون کے اور زمین
کے اور فرمایا اللہ تعالےٰ نے ہیچ سورۂ جاثیہ کے
کیا دیکھا تونے وہ شخص کہ پکڑا معبود اپنا خواہش اپنی
کو اور فرمایا اوس نے ہیچ سورۂ ص کے حکایت
کرتے قریش سے جبکہ کہا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے کیا اونٹان
بردار کرتے ہو تم میری ایک کلمہ مین کہ مالک ہو تم ساتھہ اوسکی عرب کے اور تابع
ہو جاوین عجم سے ساتھہ اوسکی عجم کہا ابوجہل نے قسم ہے اللہ کی جو رب تیرا ہے

یعنے نہ محبت رکھین غیر اوسکے سوا اور فرمایا اللہ تعالی نے بیچ
سورۂ برارۃ کے پکڑا عالمون اپنے کو اور عابدون اپنے کو
رب سوا اللہ کے اور مسیح بیٹے مریم کو اور نہین اسکے
گئے مگر تو کہ بندگی کرین معبود ایک کی نہین معبود مگر وہ پاک
ہے وہ اوس سے کہ شریک کرتے ہین ابن ابی حاتم سے ہی تفسیر
اس آیت مین کہ عبادت اونکی فرمانبرداری اونکی تھی معصیت
اللہ مین کہا ابو العالیہ نے کہ اسے قصہ ہے قول اونکا کہ نہین
پیشستی کرتے ہم علما اپنے اسے جو حلال کیا اونہون نے وہ
حلال اور جو حرام بنایا وہ حرام ہے اور جسکو حلال کیا اونہون نے
واسطے اونکے مردار کو اور کہا کہ جسکو ذبح کرے اللہ وہ حلال ہے
تب فرمایا اللہ تعالی کہ ولئن اطعتموھم انکم لمشرکون یعنے اگر فرمانبرداری کروگے اونکی البتہ مشرک ہوجاؤگے اور فرمایا اللہ تعالی
کا کہہ اے اہل کتاب آؤ تم طرف کلمے کی جو برابر ہے درمیان
ہمارے اور درمیان تمہارے یہہ کہ نہ بندگی کرین ہم مگر اللہ کی اور نہ
شریک کرین ہم ساتھہ اوسکے کسی شے کو اور نہ پکڑے بعض ہمارا بعض کو رب سوا اللہ
کہا ابن جریر نے تفسیر اسکی مین کہ نہ فرمانبرداری کرے بعض ہمارا بعض

در امید اور بہروسے اور اگر اسم صفت ہے اوسکا جو پوجا جاوے اور عبادت
کی جاوے زمینہ دعا ہے اور محبت غیر کی جیسے محبت اللہ کی اور ماننا حکم کا
اللہ کی نافرمانی مین اور مجاور بنکر بیٹھنا اور اسی درجہ مین ثابت ہوا
کہ کافر ہوگا وہ کہ غیر اللہ کا نام الٰہ رکھیگا یا کہے کہ تیسرے تین کا یہ جب
کسنے غیر کو پوجا اور خدا اوسکا نام نہ کہا ملکہ نام بولا اوسکا نبی یا فرشتہ یا نیک
آدمی یا ولی یا امام یا درخت یا پتہ تو نام رکھنا معنے کا حقیقت کا نہین
بتاتا جیسا کہ شراب کو دودھ کہدینا اوسکے حقیقت کو نہین بدل سکتا اور قصہ
ذات انواط کا اوسمین پورا بیان ہے اس لئے کہ تحقیق اوہون نے
نہین نام لیا اوس کا مگر ذات انواط اور نہ کہا اوہون نے
کہ مقرر کر ہمارے لئے کوئی معبود پس فرمایا حضرت نے کہ
یہہ طریقے ہین کہا تم نے جیسا کہا بنی اسرائیل نے کہ مقرر کر
ہمارے لئے ایک معبود کو جیسے انکے لئے معبود مقرر ہین اور اسیطرح
پوجنے والا جسکا نام رکھا جاتا ہے بندہ اوسکا ساتھہ ویسا حکم ہے
صحیح کے ہلاک ہوجیو بندہ اشرفیون کا اور بندہ درہم کا پس سبب تعلق سے
ساتھہ شی کے نام بولکر یا حضرت علیہ السلام نے بندہ ہونیکا اور کہا ابن

اور مت کرو ساتھہ اللہ کے معبود اور تحقیق مین ڈراتے تمہارے
اوس سے ڈرانیوالا ہون ظاہر اور فرمایا اللہ تعالی نے سورہ العقود
مین بلاشک کافر ہوئے جنہون نے کہا کہ تحقیق خدا وہ مسیح بیٹا
مریم کا ہے اور اوسمین کہا بلاشک کافر ہوئے جنہون نے کہا
کہ تحقیق خدا تیسرا ہے تین کا حالانکہ نہین معبود مگر معبود ایک اور
اوسی صورت مین کہا نہین مسیح بیٹا مریم کا مگر رسول تحقیق گذرے
ہین پہلے اوس سے بہت رسول اور ماں اوسکے بہت سچے تھے اور
دونون کھاتے تھے کھانے دیکھہ کیونکر بیان کرتے ہین ہم انکے لئے
نشانیان پھر دیکھہ کہان پھیرے جاتے ہین کہہ کیا پوجتے ہو
درسے اللہ کے وہ جو نہین اختیار رکھتے تمہارے ضرر اور فائدہ کا
اور اللہ وہی ہے سنتا جانتا اور فرمایا اللہ تعالی نے سورہ شعرا مین
فرعون کے مقولات سے جو موسی علیہ السلام کو کہتا تھا البتہ
اگر پکڑا تو نے معبود کو سوا میرے البتہ کرونگا تجکو قید کیے ہوؤن سے
پس اس درجہ مین تعریف آلہ کی ہے اور تحقیق وہ معبود ہے
اور کہا گیا کہ آلہ وہ ہے کہ مانا جاوے خوف سے اور محبت سے

ساتھہ بزرگتر ہونیکے اور واسطے زیادتی اور اہتمام ساتھہ
اوسکیکے ہے اور پہلے گذر چکا کہ معنے عبادت کا توحید اور دعا ہے
پس دعا مانگنے سوا اللہ کے شرک ہے اور منجملہ دلیلون سے
اوپر اس کے یہہ ہے قول اوسکا پکارو تم رب اپنے کو عاجزی سے
اور پوشیدہ تحقیق وہ نہین دوست رکھتا زیادتی کرنیوالون کو
اور مت فساد کرو بیچ زمین کے پیچھے سوارنے اوسکے اور پکارو
اوسکو ڈر سے اور طمع سے تحقیق رحمۃ اللہ کے نزدیک ہے احسان
کرنیوالون کے جمع کردے ان دونون آیتون مین دعا عبادت
کے اور دعا سوال کے اور تحقیق وہ دونو خاص ہین ساتھہ اللہ کے
اور بعضہ بعضہ مین ہے اور جب پوچھین تجھہ سے بندے میرے
مجھہ سے پس تحقیق مین نزدیک ہون قبول کرتا ہون دعا
دعا مانگنے والے کی جبکہ دعا مانگے مجھہ سے اور سبب نزول اسکے
اسے معلوم ہوتا ہے کہ دعا وہ پکارنا اور سوال کرنا ہے اوسکے
کہ پوچھا اونہون نے کیا رب ہمارا نزدیک ہے کہ مناجات کرین ہم
اوسسے یا دور ہے کہ پکارین ہم اوسکو پس اوتری یہ آیت کریمہ

العربی مالکی نے کہ احکام متعلق ہوتے ہین ساتھہ مسمیات اسماء کے نہ ساتھہ الفاظ
اور نام کے اور فرمایا اللہ تعالی نے سورۃ الانبیا مین کیا مقدور
کئے لوگون نے معبود زمین سے وی اوٹھاوینگے او نہین اگر ہوتے
ہیچ ان دونون کے یعنی آسمان اور زمین مین بہت خدا سوا اللہ
کے تو البتہ بگڑ جاتے پس پاک اللہ ہے مالک عرش کا اوسسے جو بیان
کرتے ہین نہین پوچہا جاتا اوس چیز سے جو کرتا ہے اور وہ پوچہے
جاتے ہین کیا پکڑا ہے سوا اوسکے معبودونکو کہہ لاؤ دلیل اپنی یہ ہے
ذکر اون لوگون کا کہ ساتھہ میرے ہین اور ذکر اونلوگون کا جو پہلے
تہے بلکہ اونمین سے اکثر نکے نہین جانتے حق کو پس وہ منہہ پھیرنیوالے ہین ورجمہ

پانچوان یہہ ہے کہ دعا عبادت مین سے ہے بلکہ وہ مغز اور اصل
اور افضل اوسکا ہے اور حدیث مین ہے کہ بزرگ چیز نزدیک اللہ کے دعا ہے
اور وارد ہوا کہ افضل عبادت کا دعا ہے نکالا اسکو حاکم نے اور صحیح کہا اسکو
اور وارد ہوا ہے کہ الدعا ہو العبادۃ دعا وہ عبادت ہی ہے نکالا اسکو
ترمذی نے اور یہہ دلالت کرتی ہے اوپر حصر کے یعنے حصر کیا ہے
خبر کے مبتدا مین بسبب لانے ضمیر
فصل کے پس ہوتا ہے واسطے فرق کے

که دعا عبادت ہے اور وہ پکارنا ہے اور وہ منہی عنہ ہے اور پکارا
گیا ہوتا ہے معبود اور الٰہ پکارنیوالی کا اور یہہ شرک ہے اور فرمایا
اللہ سبحانہ نے پہر اونہون نے کفر کیا ساتھہ رب اپنے کی برابر کرتے
ہین اور فرمایا اللہ تعالی نے کہینگے اور وہ بیچ اوسکے
جہگڑتے ہونگے قسم اللہ کی تحقیق تہے ہم البتہ بیچ گمراہی
ظاہر کے جبکہ برابر کیا ہمنے تمکو ساتھہ رب جہانون کے
اور فرمایا اللہ تعالی نے سورۂ اعراف مین پس جبکہ ڈہانکا
اوسکو حاملہ ہوے حمل خفیف پس گذرے ساتھہ اوسکے
پس جبکہ بہاری ہوے پکارا دونون نے اللہ رب اپنے
کو کہ اگر دیا تو نے ہمکو ولد صالح البتہ ہونگے ہم شکر گذارون سے
پس جب دیا اونکو صالح کئے واسطے اوسکے شریک بیچ
اوس کے کہ دیا اونکو پس بلند ہے اللہ اوس سے کہ شریک
کرتے ہین پس بیچ اسکے ہی یہہ کہ دعا اونکی یہہ قول تہا لئن
اٰتیتنا صالحا لنکونن من الشاکرین اور بیان کیا جاتا ہی کہ شریک کیا تہا اوسکو بیچ
طاعت اور فرمانبرداری کے نہ بیچ عبادت کی اور مکروہ دلیل پکڑنا ہمارا اوپر یہہ بات کی کہ دعا

اسمین کہہ پکارو تم اللہ کو یا پکارو رحمن کو جسے تم پکارو
پس اسکے لئے اسکے نام ہین اچھے اور مت آواز باندھ کر ساتھہ نماز اپنی
کے اور مت بہت آہستہ کر ساتھہ اسکے اور ڈھونڈھ درمیان
اسکے راہ سو تفسیر مین مروی ہے ابن عباس رض سے کہ ایک رات
مین سجدہ کیا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے مکہ مین پس کہنے
لگے یا اللہ یا رحمن پس کہا ابوجہل نے کہ محمد ہمکو منع کرتا ہے معبودون
ہمارون سے اور خود پکارتا ہے دو معبودون کو پس اوتاری اللہ نے
یہہ آیت اور یہہ ذکر نوح مین ہے کہا اے رب میرے تحقیق
مینے پکارا قوم اپنی کو رات مین اور دن مین پس نہین زیادہ
کیا اونکو دعا میری مگر بہاگنا اور تحقیق مین نے
جب کبھی پکارا اونکو تو کہ تو بخشے تو اونکو کیں انہون
نے انگلیان اپنے بیچ کانون اپنے کے اور
لپیٹے کپڑے اپنے اور ضد کی اور
تکبر کیا بڑا تکبر پس یہہ نصوص صریح ہین
اسپر

ساتھہ عبادت اونکیکے انکار کرینوالے اور فرمایا اللہ تعالی نے سورہ یونس
مین اور مت پکار سوا اللہ کے اوسکو کہ نہین نفع دیتا تجھکو پس اگر کیا
تو نے پس تحقیق تو اسوقت ظالمون سے ہے اور فرمایا اللہ تعالی
نے سورہ مومنین مین اور جو پکارے ساتھہ اللہ کے معبود اور کو نہین
دلیل واسطے اوسکے ساتھہ اوسکے پس سوا اسکے
نہین کہ حساب اوسکا نزدیک رب اوسکیکے ہے تحقیق شان یہہ ہے
کافر اور فرمایا اللہ تعالی نے بیچ سورہ عنکبوت کے پس جب
سوار ہوتے ہین بیچ کشتی کے پکارتے ہین اللہ کو خالص کرکے
واسطے اوسکے دین کے پس جب خلاصی دیتا ہے اونکو طرف جنگل کی
ناگہ وہ شریک کرتے ہین تو کہ انکار کرین ساتھہ اونکے کہ دیا ہمنے اونکو
اور تو کہ نفع اوٹھائین پس شتاب ہے کہ جانینگے پس سمجھا جاتا ہے
آیت سے کہ جو کہ پکارے غیر اللہ کو وہ گمراہ اور ظالم اور مشرک
اور کافر ہے اور اس لام کا نام لام عاقبت ہے یعنے انجام
شرک اونکیکا کفر اور نفع اوٹھانا ہے اگر کہا جاوے کہ
پکارنے والے کے غرض پکارنے سے فقط قرب

اسلئے ہے کہ مفصلہ بیتے ہین دعا اور ہر ایک کو پانچ معنون سے
حسب مقام کے نزدیک ہر آیت کی اور اصل معنے دعا
کا لغت مین ایمان ہے اور قاموس مین ہے کہ دعا
رغبت کرنا ہے طرف اللہ کی اور تعریف کیا گیا ہے کہ
دو لیجانا ہے حاجتون کا طرف اللہ جلشانہ کے اور وارد
ہوا ہے وعید شدید بیچ اس شخص کے کہ سوال کرے
آدمیون سے مالون انکے سے خصوصًا جبکہ ہو پاس اوسکے
وہ کفایت کرے اوسکا یا جو کہ شام مین کہا ہے اوسکو
یا وہ کہ صبح مین کہا ہے پس اس شخص کا سوال
کرتا ہے مردون سے پورا کرنا حاجتون کا کیا نہین کافی
رب تیرے کو کہ وہ اوپر ہر شے کی گواہ ہے اور فرمایا اللہ تعالے
نے بیچ سورہ جن کے اور تحقیق مسجدین واسطے اللہ کی ہین پس مت پکارو
ساتھ اللہ کی کسیکو اور فرمایا اللہ تعالی نے سورہ احقاف مین اور کون ہے
گمراہ بہت اوس سے کہ پکارے سوا اللہ کے اوسکو کہ نہین قبول کرتا
واسطے اوسکے دن قیامت تک اور وہ عاجز ہے دعا اونکی سے غافل ہین جب اٹھاوے جانیگے آدمی ہونگے
واسطے اونکے دشمن اور ہونگے

اور بیچ اس آیت کی دلیل ہے اوپر اس بات کے کہ جو کافر کہ سمجھتا کہ ہم
اپنے دین میں ہدایت پر ہوں اور جو کہ منکر اور معاند ہے دونو
برابر ہیں اور تفسیر کی ہے ابن عباس رضؓ نے لفظ قسط کی اسجگہ ساتھ
لا الٰہ الا اللہ کے اور ضحاک نے تفسیر اسکی ساتھ توحید کے کی
ہے اور فرمایا سبحانہ وتعالیٰ نے اور جو کوئی آنکھیں چراوے ذکر رحمن سے
مقرر کرتے ہیں ہم واسطے اوسکے شیطان کو پس وہ واسطے اوسکے
ہمراہ ہوتا ہے اور تحقیق وہ البتہ روکتے ہیں اونکو راہ سے اور
گمان کرتے ہیں کہ وہ ہدایت پانیوالے ہیں اور سورۂ یونس
میں اور وہ وہ ہے کہ سیر کراتا ہے تمکو بیچ جنگل کے اور دریا
کے یہانتک کہ جب ہوتے ہو تم بیچ کشتیون کے اور
چلتی ہیں ساتھ اونکے ساتھ ہوا خوش کے اور خوش ہوتے
ہیں ساتھ اوسکے آتی ہے اونکو ہوا سخت اور آتی ہے اونکو موج
ہر طرف سے اور جانتے ہیں کہ وہ تحقیق گھیر آگیا ساتھ اونکے
پکارتے ہیں اللہ کو خالص کرینوالے واسطے اوسکے دین تفسیر کی ہے نبوی نے کہ یعنی خاص
اللہ ہی کو پکارتے ہیں اور نہیں پکارتے ساتھ اوسکی کسیکو اسکے بعد یہ پایا کہ

حاصل کرنا ہے اللہ کی پاس اور سفارش تو تو جواب اسکا یہ ہے یعنی
وہی ہے کہ ارادہ کیا تہا مشرکون نے ساتہہ دلیل قول اللہ
سبحانہ کے نہین پوجتے ہم اونکو مگر تو کہ نزدیک کردین ہمکو
اللہ کے نزدیک کرنا اور آیت دوسری مین ہے کہ یقولون
ہؤلاء شفعاؤنا یعنے کہتے ہین کہ یہہ ہمارے شفیع ہین پاس اللہ کے
اور ختم کیا پہلی آیت کو ساتہہ قول اپنے کے تحقیق اللہ نہین ہدایت
کرتا کہ وہ جہوٹا ہے ناشاکرا اور ختم کیا دوسری آیت کو بقول
اپنے کے پاک ہے اور بلند ہے اوس سے کہ شریک کرتے ہین
اگر کہا جاے کہ وہ تو سمجہتے ہین کہ ہم ہدایت پر ہین اور
نہین گمان کرتے کہ ہم گمراہ ہے پر ہین تو جواب اسکا یہہ آیت
ہے کہہ امر کیا رب تیرے نے ساتہہ انصاف کے اور قائم رکہو
مونہہ اپنے نزدیک ہر مسجد کے اور پکارو اسکو خالص کرنیوالی واسطے اسکے دین
جیسا بنایا دوسری بار بنینگے ایک فرقہ کو ہدایت کی اور ایک فرقہ
ثابت ہوئی اونپر گمراہی تحقیق اونہون نے پکڑا شیطانون کو
دوست سوی اللہ کے اور گمان کرتے ہین کہ وہ ہدایت پانے والے ہین

محض ہے اور نبیون کا بھیجنا اور اونکا بلانا واسطے توحید الوہیت کے ہے اور
وہ عبادت ہے کہ ہو سب خاص واسطے اللہ کے اور یہی مراد ہے اس
قول سے کہ پکارنا غیر اللہ کا شرک اکبر ہے اور جو شخص کہے لا الہ الا
اللہ اور پکارے کسی اور کو جیسا کہ بیان کیا ہمنے پس تحقیق گرا دیا
اوسنے بنا اوسکی اور مقصود اوسکا اور توڑا اور منتفی کیا اوسکو اور نہ ثابت
ہوا گواہ اوپر دعوی اوسکے اور دعوی جبتک کہ نہ قائم ہون اوپر
گواہ تو وہ دعوی کرنیوالے محض مدعی ہی ہین اور فرمایا اللہ تعالی
نے سورہ عنکبوت مین تحقیق اللہ جانتا ہے جو کہ پکارتے ہین سوا اوسکے
کسی چیز کو اور وہ غالب ہے حکمت والا اور فرمایا اللہ تعالی نے سورہ
یونس مین خبردار رہو واسطے اللہ کے ہے جو کچھ کہ ہے آسمانون کے
اور جو کچھ ہے زمین کے اور نہین پیروی کرتے وہ لوگ کہ پکارتے ہین سوا
اللہ کے شریکونکو نہین پیروی کرتے مگر ظن کی اور نہین وہ مگر
کرتے ہین **درجہ چھٹا** بیچ بیان اوسکے ہے کہ کبیرہ اور شرک
اکبر ہے کہ حلال کرتا ہے خون کو اور مال کو اور ہمیشہ رہیگا
صاحب اوسکا دوزخ مین جبکہ پہونچ چکے اوسکو دعوت

وہ توحید ہی اور غیر اللہ کو پکارنا شرک ہے اگر کہا جائے پکارنا سوا
کے شرک اصغر ہے مثل شگونون اور حلف غیر اللہ کے کیونکہ وا
ہوا ہے کہ یہہ شرک ہین اور تفسیر کی لوگون نے کہ یعنے شرک
اصغر ہین جواب اسکا یہہ ہے کہ حلف بغیر اللہ کے کبھی ہ
ہے شرک اکبر سے جبکہ قصد کیا جائے تعظیم کرنے اور
کہ جسکے ساتھہ قسم کہائی گئی ہے مثل تعظیم اللہ کے اور مساو
بھی نہین کیونکہ حلف اور طیرہ سے نہین واقع ہوئے نہیں
مگر پیچھے ایک مدت کی اسلام مین اور واقع ہوئی ہے صحابہ
پیچھے اسلام کے مانند تعظیم کے ساتھہ اور لیکن پکارنا واسطے اعتقاد
نفع کے یا ضرر کے ساتھہ قضا کرانے حاجات کی اور فریاد پہونچنے اور شفا
کے اور ادا کرنے قرض کے پس یہہ وہ ہے کہ تھے اوپر اسکے مشرک اور یہ
تھی عبادات اونکی اور ترک اونکا اور بیٹھنا اور ذبح کرنا اور مثل انکی من نوع ان
مطالب کے ہین اور نتیجہ شکلین پکارنے میت کا اور غائب کا یہہ ہے کہ کرتے ہین
اونکو وسیلہ درمیان اپنے اور درمیان اللہ کے اور حال یہہ ہے کہ یہہ
یہان منتفی ہین اور اسلئے تشبیہ لازم آئی خالق کے ساتھہ مخلوق کے اور یہہ

اور اگر آئے ہم اوپر اوسکے تو البتہ گرا دیئے ہم اوسکو اگر چاہا
اللہ تعالے نے کہ تھے ہم اوس سے بیسیج فریب کی اور فتنہ کی پس
کہا واسطے اونکے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کونسے بڑی
چیز ہے کہ دیکھی تمنے فتنے اوسکے سے پس کہا کہ تحقیق دیکھا ہمنے
ایک قحط یہانتک کہ کہائے ہمنے ہاڈ بھوگے پس اکٹھا کیا ہمنے جو کچھ کہ
طاقت رکھتے تھے ہم اوپر اوسکے اور لائے ہم ساتھ اوسکے بیل
اور ذبح کر دیا ہمنے اونکو واسطے بنا کر ایک صبح مین اور چھوڑ دیا ہمنے
اونکو کہ وارد ہوتے تھے اوسکو درندے اور حال یہہ کہ ہم بہت
محتاج تھے طرف اوسکی درین سے پس آیا ہمکو مینہ اوسی ساعت
البتہ تحقیق دیکھا ہمنے مینہ کو کہ دہانپتا تھا آدمیونکو اور کہتا تھا ایک کہنے والا ہمارا
خوش ہوای عم النساء ذکر کیا اونہون نے واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے جو کہ ہتی تقسیم کرتے واسطے اس امت اپنے کہ جہاڑ دیا اونہون نے اونکو اپنے
اور روتے وہ کرتے اوس سے ایک حصہ اوسکا اور ایک حصہ اللہ کا ساتھ زعم اپنے
الخ آخر القصہ اور اوسمین ہے کہ تھے ہم فیصلے نجاتی طرف اوسکی اور ذکر کیا ہے
تطریف بیسپتر اوسکے و ماذبح علی النصب کہ علی ساتھ معنی لام کے ہے یعنے جو کہ ذبح
کیا واسطے بتونکے پس اگر کرے کوئی جھگڑا کرنیوالا یا انکار کرے کوئی انکار کرنیوالا یا

اور قائم ہوئے اوس کے حجت پس انکار کیا اور عناد کیا شرک
پر جبکہ اپنے کافر ہونیکا اعلان کردیا تھا وہ ایسے شرک سے کہ بخشا نہ جاتا لیکن یہہ بات کہ یہہ شرک اور کفر ہے پس اسواسطے ہے کہ لفظ شرک
کا معنے یہہ ہے کہ پوجے تو غیر اللہ کو ساتھہ اللہ کے اور یہی ہے معنے
لوگونمین اور لفظ کفر کا معنے انکار اور تکذیب ہے ساتھہ اوسکے کہ لایا اوسکو
رسول صلے اللہ علیہ وسلم بالبداہہ پس یہہ نام اور یہہ نام رکھین گئین
درمیان اونکے جیسا کہ درمیان مائیان اور بیٹیونکے درحقیقت ذکر کیا ابن ہشام
نے بیچ سیرہ کے کہ سوا اسکے کہ تھے عبادت مشرکون کی پتھر
اور دعا کرنا اور مثل اونکی ذبح سے اور طواف سے بیچ الصفا والمروہ
کے ہے جو تصنیف ابن قیم کی ہے بیچ مغازی کے بیچ فصل آنے
ایلچیون خولان کے اور وہ تھے کہا اونکو رسول اللہ صلے
اللہ علیہ وسلم نے کیا حال ہے عم النس کا اور وہ ایک بت تھا
قبیلے خولان کا جو کہ پوجتے تھے اوسکو کہا ساتھہ برائیکے بدلا دیا
اللہ نے ساتھہ اوسکے جو کہ لایا تو اوسکو اور باقی رہے
ہمارے سے مرد بڑے اور عورتین بڑے
جو لیٹھے ہوئے تھے ساتھہ اوس کے

اور کیا جھوٹہ تحقیق جھوٹہ ہی جانیوالا اور نہ ظاہر ہوگا جھوٹہ اور نہ رجوع
کریگا اور اللہ سبحانہ نے بیان کئے واسطے ہمارے حکم اور کھولدیا حلال کو
اور حرام کو اور احاطہ کرلیا شریعت محمدیہ نے ساتھہ اقسام علوم کے اور مشتمل
ہوئے اوپر اصول کے اور فروع کے ساتھہ منطوق کے اور مفہوم کے
اور تحقیق جھوڑا ہمنے نبی صلے اللہ علیہ وسلم کو اوپر روشنی کے کہ رات
اوسکی مثل دن اوسکی ہے ونہین اوزغ کوئی اوڑنیوالا بسیچ
آسمان اور زمین کے مگر کیا واسطے امت اپنی کے اوس سے بیان
اور بیان کیا سنت نے کیفیت استنجا کی ساتھہ بہتر ونکے کہ کسطرح کیجے
اونکو باکہ سنن بے فاوزین ہے بسیچ باب آداب الخلا کے قول
اونکا کہ سکھایا تمکو نبی تمہارے نے پاخانے بیٹھنے تک پس کیا ہے
خیال تیرا ای انسان ساتھہ مسئلی بڑے بزرگ کے کہ واسطے
اوسکے طیار ہوا ہے جنت واسطے متقیونکے اور ظاہر کیا گیا
ہے دوزخ گمراہونکے کیونکر ممکن ہے کہ نہ بیان کرے اوسکو
اور نہ واضح کرے اوسکو اور تمکو کرے اوسکو اور مشروح کرے اوسکو اللہ کہ پہونچایا اوسنے بیان
ظاہر صلی اللہ علیہ وسلم صلوٰۃ دائمۃً الے یوم الدین اور کتابین

کوئی سینہ زوری کرینوالا بیسمجھ اس امر طلب کے پس کہہ واسکو کہ بتلا
مجھکو کہ شرک کیا چیز ہے اور کیا ہے وہ جو کہ حرام کیا اللہ نے اور منع کی
اوس سے اور کیا ہے وہ کہ تھے پوجا کرتے ساتھہ اوسکی مشرک بتوان ہے
تراشیدونکو اور تھا تو اپنے کہڑے کئے ہوؤنکا اور سوا اسکے معبودون
اپنے سے پس تحقیق وہ نہین پائیگا جواب کبھی مگر یہہ کہ کہیگا کہ وہ
عبادت غیر اللہ کی تھی اور عبادت غیر یا ساتھہ دعا کی ہوگی یا ساتھہ
ذبح کے یا ساتھہ غیر اوسکے عبادتون سے اور صحیح تر گواہیونکا وہ ہے
کہ گواہی دین ساتھہ اوسکی دشمن ہاکہیگا کہ نہین جانتا مین پس کہہ
اوسکو کہ پس کسطرح انکار کرتا ہے تو اوس چیز کا کہ نہین پہچانتا
تو اور انکار کرتا ہے اوس چیز کا کہ نہین جانتا تو ایسا ہے کہ تحقیق
بیسمجھ عبادت کی جو کہ فرض کی اللہ نے ہمپر اور امر کیا ہمکو ساتھہ اوسکے
اور پیدا کیا ہمکو واسطے اوسکے درحقیقت تو دیکھ اگر پھر ینگے ہمکو اوسکو طرف اوسکی
اور پوجین اوسکو ساتھہ ہونگی ہم موحد اور اگر موحد اور اگر پھر ینگے ہم
اوسکو واسطے غیر اوسکے کے اور پوجین ہم اور اوسکو ساتھہ اوسکی ہونگے ہم مشرک
اپس اگر سمجھہ جاہی اسکو اور بیان کرے فہمہا اور اگر نہ تو بیان کر اوسکی لیے یہہ ساتھہ سب

وقال الحسین بن الفضیل نسخت کل آیۃ
فیھا الاعراض والصبر
ھذہ الآیۃ
علی ایذی من
وقولہ تعالی فان
ومثلہ
تابوا ای من الکفر والشرک
وقال اللہ تعالی وقاتلوھم
حتی لا تکون فتنۃ ویکون
الدین کلہ للہ ای
لا یعبد غیرہ وقیل
ای یکون خالصا
ای یکون فی نفسہ
لا تکون فتنۃ
الا ان تکون
وقال اللہ تعالی وقاتلوھم
الشرک
وقاتلوا

المشرکین کافۃ
وفی الصحیحین
امرت ان
اقاتل الناس
یشھدوا ان لا الہ الا اللہ
وان محمدا رسول اللہ
ویقیموا الصلوۃ ویؤتوا

کہا حسین بن فضیل نے کہ اس آیت نے منسوخ کیا ہر آیت کو کہ اوسمین
ذکر اعراض اور صبر کرنیکا تھا ایذا کے دشمنون سے اور معنے قول اوسکے
فان تابوا یہ ہے کہ توبہ کرین کفر سے اور شرک سے اور فرمایا اللہ سبحانہ
نے اور جنگ کرو اونسے یہانتک کہ نہو فتنہ اور ہو دین کل اوسکا واسطے اللہ
کے یعنی نہ عبادت کیا جاوے سوا اوسکے اور کہا گیا ہے کہ خالص واسطے اللہ کے
ہو کہ نہو اوسمین کچھ شرک اور تفسیر جلالین مین ہے کہ فتنہ سے مراد
یہان شرک ہے اور فرمایا اللہ سبحانہ و تعالی نے اور لڑو اے گروہ مسلمانون
سے ملکر اور صحیحین مین ہے امر کیا گیا ہون مین یہہ کہ جنگ کرون مین لوگون
سے یہانتک کہ گواہی دین کہ نہین کوئی معبود مگر اللہ اور تحقیق محمد
رسول اللہ کا ہے اور قائم کرین نماز اور دین زکوۃ پس اگر کیا یہہ تو بچا لیے
میرے سے خون اپنے اور مال اپنے مگر ساتھہ حق اسلام کے اور حساب اونکا
اوپر اللہ کے ہے کہا نووی نے کہ کہا خطابی نے معلوم ہے یہہ بات
کہ مراد اس سے بت پرست ہین نہ اہل کتاب کیونکہ وہ تو کہتے ہین لا الہ الا
اللہ پھر قتل کیے جاتے ہین اور نہین اوٹھتی اونسے تلوار اور ذکر کیا قاضی عیاض
رضی اللہ تعالی عنہ نے کہ بچنا اوس نفس کا کہ کہتا ہے لا الہ الا اللہ تعالی اور مراد قبول

مغازی کی اور سیر کی دلالت کرتے ہین اوپر اسکے اور یہہ وہ چیز ہی کہ قتل کیا
نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے اسپر مشرکون کو اور لڑی ساتھہ اونکی اوپر اسے
کے اور نہین ہی عبادت اونکی واسطے بتون اپنے کے اور مثل اونکی
مگر دعا کرنے ساتھہ اونکی اور تعلق پیدا کرنا ساتھہ اونکی اور اعتقاد کرنا تسبیح
اونکی اور التجا کرنے طرف اونکی اور بیٹھنا پاس اونکے اور لیکن دلیل
اسبات کی کہ ہمیشہ رہیگا صاحب اسکا آگ مین پس اللہ تعالی کا ہے اور بعض
آدمیونسی وہ ہے کہ پکڑتا ہے سوا اللہ کے شریک دوست رکھتا ہے اونکو مثل
محبت اللہ کی تا قول اوسکے وما ہم بخارجین من النار تک اور فرمایا اللہ
تعالی نے اور جو کہ شریک کیے ہی ساتھہ اللہ کی پس تحقیق حرام کیا اللہ نے اوپر جنت
اور جگہہ اوسکی آگ ہے اور دلیل قتال اور جنگ کی یہہ قول اللہ تعالی کا ہے
پس جبکہ گذر جائین مہینے حرام کے پس قتل کرو مشرکون
کو جہان پاؤ تم اونکو اور بند کرو اون کو
اور بیٹھو واسطے اونکے ہر گھات مین
پس اگر توبہ کرین اور قائم کرین نماز کو
اور دین زکوۃ کو پس چھوڑو راہ اونکا تحقیق اللہ بخشنے والا ہے مہربان

الغازی والقتل او
ذلک وان قتل الذی
قال علیہ النبی صلی اللہ
علیہ وسلم اقتلوا المشرکین واجاہدوا
الاصنام ہم علیہ وقتلہم
والتعلق وا
الدعاء ہم والالتجاء
الاعتقاد فیہم والالتجاء
الیہم والقعود عندہم
واما الدلیل علی انہ
یخلد صاحبہ فی النار
فقولہ تعالی ومن الناس
من یتخذ من دون اللہ
الی قولہ وما ہم
بخارجین من النار
وقال اللہ تعالی ومن
یشرک باللہ فقد حرم
اللہ علیہ الجنۃ ومأواہ
النار واما الدلیل علی
القتال فقولہ تعالی فاذا
انسلخ الاشہر الحرم فاقتلوا
المشرکین حیث وجدتموہم
وخذوہم واحصروہم واقعدوا لہم کل مرصد
فان تابوا واقاموا الصلوۃ
واتوا الزکوۃ فخلوا سبیلہم
ان اللہ غفور رحیم

کہ جہاد کرو ساتھہ نام اللہ کے قتل کرو اوسکو کہ کفر کیا ساتھہ اللہ کے
نکالا اسکو ابوداود نے اور اللہ فرماتا ہے بہتر یامی واسطے خلقت
کے اور اوتاری ہمنے اوپر تیرے کتاب بیان واسطے سب چیز کے اور ہدایت
اور رحمت اور بشارت واسطے مسلمانون کے **درجہ سالتوان**
جب سوال کیا جائے کہ یہہ آیت تو نازل ہوئی ہے بیچ مشرکون
بت پرستون کے جو لڑتے تھے اللہ اور رسول اوسکے سے پس ہوگی بیچ غیر
اونکیے اور نہ شامل ہوگی غیر اونکیکو تو جواب اسکا یہہ کہ امر جامع دونون
پہلون مشرکون مین اور پچھلون مین موجود ہے اور وہ شرک ہے پس حکم سب
ایک ہی ہین کچھہ فرق بسبب عدم وجود کے فارق کے اور وجود ہونے
امر جامع کے اور اصول فقہ مین ہے کہ اعتبار ساتھہ عموم لفظ کے ہے
نہ ساتھہ خصوص سبب کے اور حدیث مین ہے کہ حکم میرا اور اوپر ایک کے مثل حکم
میرے یکے ہے اوپر جماعت کے اور لازم آتا ہے اس اعتراض سے یہہ کہ کہا جائے
پس ہے حکم کہ نازل ہوا ہے اوپر سبب خاص کے بیچ قصے گذشتہ کے پس وہ
تجاوز کرے طرف غیر اوسکے اور یہہ باطل ہے اور معطل کرنا اور موقوف
کرنا ہے واسطے جاری کرنے احکام شرعیہ کے اوپر سب مخلوقات کے

اور ایمان لانے سے اور یہہ بڑا قاعدہ ہے پس فائدہ

اوٹھاوے اوس سے اور حدیثون نبویہ مین قیدین اور شرطین ہین کلمے
لا الٰہ الا اللہ کے کہ اگر فکر کرے اونہین انسان تو البتہ خوف کرے
اوپر نفس اپنے کی زیادہ مشرکون سے گمراہون سے بنجملہ اونہین سے
یہہ ہے کہ نہ شک کرے بیچ اوسکے اور نہ تردد کرے اور نہ تکبر کرے
اور نہ ظلم کرے اور نہ خفت کرے ساتھہ اوسکے اور یہہ روک دے اوسکو
گناہون سے اور یہہ کہ کہے تو اوسکو خلوص دل سے اور دار و ہوا ہے
کہ حفاظت کرو علم ساتھہ قیدون اوسکے بلکہ ارکان چارون مذہبونکی
نے تصریح کی ہے ساتھہ واجب ہونے قتل اوس شخص کے کہ نہ دی زکوٰۃ
کو یا ترک کرے نماز کو بلکہ تارک اذان اور نماز عید کو کیونکہ وہ ہوئے
شعائر اسلام سے ہین بلکہ کیا ہے بعضون نے اجماع کو اوپر قتل کرنے
فرقے منع کرنیوالے کے کسی فرض کے فرضون شہورون سے اور ذکر
کیا نووی نے شرح اپنی مین جوار بعین پر ہے کہ حکم ایک ہی ایسا ہی
ہے باوجود اسکے کہ داخل ہے بیچ اسم طائفہ کے اور حدیث مین ہے
بریدہ بن حصیب سے بیچ بیان وصیت رسول اللہ کے جہاد مین فرمایا

غیر منسوخہ واسطے اول کے اور آخر کے بلکہ آیتین جو نازل ہین بیچ پہلی
استون کے وہ شامل ہیکو بھی ہین حالانکہ شریعت ہماری اور سنت نبی ہمارے
صلے اللہ علیہ وسلم کی متغنی ہے اور قانع ہے اور کافی ہے اور شافی ہے اور
مکرر بیان کیا اور واضح کیا اور ظاہر کیا اور کھول دیا پس واسطے اللہ ہی
کے ہے سب تعریف جو پروردگار آسمانون کا اور زمین کا پروردگار سب
جہانو نکا اور واسطے اوسیکے ہی بڑائی بیچ آسمانون کے اور زمین کے
اور وہ غالب ہے حکمت والا اور بیچ تفسیر آخر سورہ بقرہ کے ہے کہ کہا
اوگون نے کہ تکلیف دیے گئے ہین ہم اوسکے کہ نہین طاقت رکھتے ہم پس
فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ کیا ارادہ رکھتے ہو تم کہ کہو
جیسا کہ کہا پہلیون ہمارے نے کہ سنا ہمنے اور نافرمانی کی ہمنے پس
کیا قول اونکیکو ساتھ قول پہلون کے اور روایت ہے عائشہ رضے
اللہ عنہ سے کہ تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم جبکہ دیکھتے ابر کو متغیر
ہو جاتا چہرہ مبارک آپکا اور متلون ہو جاتا اور آتی اور جاتی اور مونہہ
کرتے اور میٹھا پھیرتے اور جب برستا مینہہ تو دور ہو جاتی وہ حالت سے
اور پوچھا مینے جو کچھ کہ دیکھا تمنے پس فرمایا کہ کیا جانتے ہو تو اے عائشہ

پس تحقیق آیتین حدود کی اور جنایات کی اور مواریث کی اور دیات کی نازل
ہوئی ہوئی ہین بیشک مقدمون کے کہ گذر چکے اور گذر گئے صاحب انکے
کہ نازل ہوئی ہے بیشک اونکے اور حال یہہ ہے کہ حکم انکا عام ہے
قیامت تک کیونکہ عام نہین بند ہوتا اوپر سبب کے اور خطاب شرع کے
متعلق ہوتے ہین ساتھہ مکلف معدوم کے تعلق معنوی سے اور
کہا ابن عباس رضی نے مثل اوسکی کہ نازل ہوا ہے اوپر نبی اسرائیل کے
اور وہ ہمپر مثل اونکی ہے پس کہا کیسی مشابہ ہے آج کی رات سات کل کے
رات کی اور کہا بعضون نے کہ کیا اچھے بھائی ہین بنی اسرائیل جبکہ ہوا سب
میٹھے چیز واسطے تمہارے اور ہر کڑوی چیز واسطے اونکے اور اصول فقہ مین
ہے کہ شرائع پہلونکی شریعت ہماری ہی نزدیک تین امامون کے
اور نزدیک شافعی کے یہہ ہے کہ وہ شریعت ہماری ہے جبکہ دلیل
ثبوت اور تقریر اوسکی ہماری شریعت ہماری کے اور یہہ مسائل وارد ہوئی ہے
تقریر اونکی شریعت ہماری کی اور بولتا قرآن اور سنت ساتھہ تقریر اونکے
اور یہہ جواب ہے سوال کا اوسنے سے کہ نہی کی ہوش صلی اللہ علیہ وسلم
نے اور لڑائی کی مشرکین عرب سے اور اکثر قرآن وہ سب آیتین محکم ہین

اسلام مین وہ کہ نہین پہچانتا جاہلیت کو اور فرمایا اللہ تعالی نے کیا نہین آئی
خبر اون لوگون کی کہ پہلے تمہارے نہ دیکھا ہو وبال کام اپنے کا اور واسطے
اونکے عذاب دردناک ہے **درجہ آٹھوان** بیسیم ذکر اوس شخص کے
کہ کہتا ہے کہ یہہ شرک ایسا ہے کہ حلال کر دیتا ہے خونون کو اور
مال کو اور واجب کر دیتا ہے جنگ اور قتال کو پیچھے قائم ہونے
حجت کے اور پہونچنے دعوت کے اور حصول کے اور ظاہر ہونے
کفر کے اوس سے اور یہہ چیزین شرطین اور قیدین ہین واسطے
اوسکے بیان کیا ہم نے اونکو بیسیم اس بحث کے اور تکفیر ظن سے بھی
نہین ہوتی پس جان تو کہ نہایت کو پہونچنا تو غیر ممکن ہے اور نہین
پیچھے کلام اللہ سبحانہ وتعالی کے اور کلام رسول اللہ صلے اللہ علیہ و
سلم کے کوئی کلام کہ اوس سے دلیل پکڑی جائے پس نہین ہے
حق کے مگر گمراہی اور کون بہت سچا ہے اللہ سے بات مین اور سنتا ہے
وہ دلیل ہے وقت نزاع کے اور مراد یہہ ہے کہ جبکہ نزاع کرین
فرقے پس حکم کرے دلیل کہ پرے ساتھہ اوسکے اور اعتماد کرے اوپر پس
تحقیق خلاصے پائی اوس نے اور جس نے استعمال کیا اوسکو اور

کہ شاید ایسا ہو جیسا کہ کہا تھا ایک قوم نے پس جبکہ دیکھا اوسکو بادل
والا طرف جنگل اونکیطرف کہا یہہ ابر مینہ برسانے والا ہے ہمپر ہیون نہین
بلکہ یہہ وہ چیز ہے کہ جلدی چاہتے تم اوسے ہوا ہے بیچ اوسکے عذاب ہے
دردناک نکالا اس حدیث کو بغوی نے سند سے اور اسی کی مثل ہے
صحیح بخاری مین کہا امام ابن قیم نے بیچ بحث شرک اکبر کے چھیے ذکر
کرنے آیت کی جو کہ سورہ سبا مین ہے وہ یہہ ہے کہہ پکارو تم اون
لوگون کو کہ گمان کرتے ہو سوا اللہ کے نہین مالک قدر ذرہ کی بیچ
آسمانون کے اور نہ بیچ زمین کے اور نہین واسطے اونکے بیچ
اون دونون کے شرکت اور نہین واسطے اوسکے اونمین سے مددگار اور
نہین نفع دیتی سفارش نزدیک اوسکے مگر واسطے اوسکے کہ اذن دے
واسطے اوسکے کہ قرآن بہرا ہوا ہے مثل اونکے سے لیکن بہت آدمی نہین
سمجھتے داخل واقع کرینگے اوسکے اور کرتے ہین بیچ قوم کے کہ گذر چکے
اور نہ چھوڑا ورثہ اپنا اور یہہ وہ چیز ہے کہ حائل ہوتی ہے درمیان
دل بندے کے اور سمجھنے قرآن کے جیسا کہ کہا عمر رضی اللہ عنہ نے کہ
سوا اسکے نہین کہ ٹوٹتا ہے کڑا اسلام کا زندہ ہوکر جبکہ پیدا ہوا

مرتد ہونے قول اوسکا ہے کہ مسیلمہ کذاب نبی ہے پس کیا ہے حال
اوسشخص کا کہ کہتا ہے کہ سوا اللہ کے کو اور معبود لائق عبادت
کی یا عبادت کرے اوسکی اور اعتقاد کرے اوسمین الوہیت کا
اور آخر اوسکو متصف سالبہ اوسکے اگرچہ نہ قبول کرے زبان سے اور
موافقت کی اوسکی مرتد نہ ہو نہ قتل کرنے اوسکے کہ فرق کرے
درمیان نماز کے اور زکوۃ کے پیچھے سکے کہ توقف کیا تھا بیچ
اونکے پھر ظاہر ہوئے دلیل پس چلے سیدھے راہ پر اور قائل ہوئی ہے
ساتھ تکفیر تارک الصلوۃ ایک جماعت صحابہ اور تابعین سے
کتاب الترغیب والترہیب منذری مین ہے عمر بن خرم سے کہ آیا
ہے کفر تارک الصلوۃ کا عمر سے رضہ اور عبد الرحمن بن عوف سے
اور معاذ بن جبل سے اور ابی ہریرہ سے کہا منذری نے کہ
گئی ہے ایک جماعت صحابہ اور پچھلیون اونکے سے طرف تکفیر تارک
الصلوۃ کے جانکر یہانتک کہ نکل گیا وقت اوسکا منجملہ اونمین سے ابن
مسعود ہے اور ابن عباس اور ابن عمر اور سوا اصحابون کے احمد بن
حنبل ہے اور اسحاق اور ابن المبارک یہہ بیان تو ترک کرنے مین ہے

تو لا ساتھہ اوسکے تراز و اوسکا بہارا ہے اور نہین بولتا خواہش
سے نہین وہ مگر وحی کہ وحی کیا گیا اور سن لیا تو نے جو کچھہ کہ
گذرا آیات بینات سے اور احادیث واردہ سے اور جبکہ دلیلین
واضح نہ فائدہ دین کسے چیز کا پس تلاش کرنا ہدایت کا ساتھہ اوسکے
گمراہی ہے اور جبکہ گمراہ ہون عقل مان بوجھہ کر پس کیا کہینگے اوسکو
نصیحت کرنیوالے لیکن ذکر کرتے ہین ہم کلام اون علماء سے کہ وہ
وارث انبیاؤن کی ہین اور چراغ ہین اندھیرون کے پس ہمارا اونمین سے
صدیق اکبر ابو بکر صدیق ہین رضی اللہ تعالی عنہ پس تحقیق اوسنے کہا
کہا بیشک قتل کرنے مرتدون کے کہ البتہ قتل کرونگا مین اوسکو
کہ فرق کیا درمیان نماز اور زکوۃ کے بلکہ کہا کہ اگر نہ دینگے
بھکو ایک رسی جو دیتی تھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو تو
البتہ جنگ کرونگا مین اونسے اوپر اوسکے اور جبکہ کافر ہوا جو کہ
کافر ہوا تھا عرب سے بیشک خلافت اوسکیلیے تو جنگ کیا اون سے
اور حلال کر دیے خون اونکے اور مال اونکے روبرو اصحابون
رضی اللہ تعالی عنہ کے پس ہو گیا یہہ اجماع اور بڑی دلیل اونکی

صحابہ نے ساتھہ کفر اوس شخص کے کہ حلال کیا شراب تاویل سے ساتھہ
قول اللہ تعالی کے نہین اوپر اون لوگون کے کہ ایمان لائے اور
عمل کئے اچھے گناہ نہیں ہے اوسکے کہ کہا یا۔ منجملہ اونہین سے قدامہ بن
مظعون تھا لیکن اونہون نے توبہ کی اور رجوع کیا اوس سے کہ تاویل
کی تھی جیسا کہ واقع ہوا حاطب بن ابی بلتعہ کو اوس سے کہ ذکر کیا اللہ
تعالی نے سورہ سورہ ممتحنہ من اور قصد کیا تھا عمر رضی نے قتل اوسکا اگر نہ
ذکر کرتا عذر اپنا پس کیا ہے خیال تیرا ساتھہ اوس شخص کے کہ حلال
کرتا ہے شرک کو اگر پیچ ہوا صغر اسواسطے کہ حلال سمجھنا دائم قطعی
کا کفر ہے اجماع سے اور ایسا ہی حکم کیا ابن مسعود نے بیسیچ زمانہ
حضرت عثمان کے ساتھہ کفر اون لوگون کے کہ بولے تھے بیسیچ
مسیحہ بنی حنیفہ کی کوفے مین ساتھہ اسکے کہ مسیلمہ اپنے دعوی مین
حق پر ہے اور حکم کیا علی رضی اللہ تعالی عنہ نے ساتھہ اون لوگون
کے کہ زیادتی کی تھی بیسیچ اوسکے اور اعتقاد کیا تھا اوسمین صفات الوہیت
کا پر جلایا اونکو آگ سے پس نہیں ہے طریقہ خلفاء الراشدین کا بیسیچ
اوس شخص کے کہ کہتا تھا لا الہ الا اللہ پھر ظاہر ہوا اوس سے جو کہ منافی

اور تصنیف کی ہے مخطب نے اس باب مین ایک کتاب اور لیکن اگا
کرنا تو مکفر ہے ساتھہ اتفاق علماء کے پس کیا حال ہے اوسکا جو بے
توحید کو اور منکر ہو حق اللہ تعالی سے جو بندے پہ ہے اور کہے مخلوق
کو بیچہ مرتبہ خالق کے اور گالیان دی اوسکو ساتھہ شرک کے
اور ہم مثلون کے اور وارد ہوا ہے وعید شدید بیچہ حق اوس شخص کے
کہ بولتا ہے کوئی کلمہ غصے اللہ سے کہ نہین خیال کرتا اوسمین
خوف کا اور ایک روایت مین ہے کہ نہین ارادہ کرتا ساتھہ
اوسکے خوف کا یعنے نہین ہوش کرتا اوس سے اور نہین گمان
کرتا کہ پہونچیگا اوس حد کو کہ وہ پچاس شعور کرتا اوس سے
پس تحقیق وہ روک دیتا اوسکو بلکہ بیچہ قصہ غزوہ تبوک کے
ہے بیچہ حال اون لوگون کے کہ بولے تھے ساتھہ کفر کے اور ترا
بیچہ اونکے یہہ قول اللہ تعالی کا مت عذر کرو تحقیق کفر کیا تمنے
پیچھے ایمان اپنے کے کہ اونہون نے عذر کیا تھا مزاح اور
اور کھیل کا اور اونکا عذر قبول نہوا اور اوترا قول اللہ تعالی کا کہو
کیا ساتھہ اللہ کے اور آیتون اوسکے اور رسول کے تم ہنسی کرتے اور حکم کیا

چار سو سے سامہ مین ایک ناقص ہے اسلام کا اور رہا دیتا ہے تمام
بت پرستون کے اور شافعی اور مالکی واسطے اونکے اس باب
مین بڑے لمبی بحثین ہین اور واسطے ابن حجر ہیثمی کی کتاب ہے
کہ نام رکہا اوسکا الاعلام بقواطع الاسلام اور اوسکی کتاب ہے اجوبہ
مین بہی کچہہ ذکر ہے اور مشارق الانوار مین جو کہ کتب الشافعیہ مین سے
ہے ایک باب طویل ہے اسباب مین اور ابن المقری کی بہی کتابین
ہین مثل اسکی اور شرام منہاج النووی کے وضاحت کی ہے
ان آفات کو اور نقل کیا ہے ابن تیمیہ نے اور ابن حجر نے اجماع
اوپر کفر اوس شخص کے کہ کرتا ہے درمیان اپنے اور درمیان
اللہ کے وسیلے کہ پکارتا ہے اونکو اور توکل کرتا ہے اوپر اونکے
اور بعض وان سنونکا کہ ذکر کیا لوگون نے ردہ کے بیان مین
وہ مسائل فرضیہ ہے نہ قواعد اسلامیہ اور نہ اصول سنیہ کہانیہ
سے لیں کیا ہے گمان تیرا ساتہہ مسئلے توحید اللہ سبحانہ وتعالی کیسکے ہے
عبادت کہ کیہ وہ اصل اصول ہے اور دار مدار ہے سب معقولیون کے
اور منقولیون کے اور قطب ہے کہ پہرتا ہے اوپر اوسکے حاصل اور

اور تو تا تہا نیا یہ سکی کہ اگرچہ تو بعضے نے کہ نیوالی اور بعضے
تاویل کرنیوالے اور کہتے تو یہ کرنیوالے عزیز بیان تکفیر کے
نہیں اور اسکے کہ یہ شرک اور کذب ہے اگرچہ پہلے مسلمان تہے
لیکن وہ کہ حاصل ہوا ہے بعد غلفاء راشدین کے پس بخاری نے
حکم اونکا ہے ساتھہ قتل کرنے جعد بن درہم کی اور جہم بن صفوان
واسطے معطل کرنے اونکے کہ اللہ تعالی کو صفات سے کہ بولتے ہین ساتھہ
اونکی آیات اور سبب کہنے اونکے کہ قرآن مخلوق ہے اور امر خلافت
ہے پہلے مقدر نہین یہانتک کہ ہوگئے متکلمین کہ اہوان وقتون
مین سے اور فتوا دیا امام شافعی نے ساتھہ تحریم علم کلام کی اور
اتباع ائمہ اربعہ کے پس قتل اونکے بیچہ اسکے ثابت ہین اور طریقہ
ہر مذہب والے کا یہ ہوا ہے کہ کرتا ہے ایک باب مستقل اور نام
رکہتا ہے اوسکا باب الردہ یا باب حکم المرتد اور تشبیہ کرتا ہے اوسکو
اسطرح کہ وہ مسلم ہے کہ کفر کیا جیسے سالم کے پہر بیان کرتے ہین
مکفرات کو اور درازکرتے اسمین سخن کو اور کشادہ تر بیان کرنیوالے
اس باب مین حنفیہ ہین لیکن حنبلی پس حصر کیا ہے بعض اونکے نے

کرینوالے جو کہ مخالف اوسکی ہی شرک سے اگر کہا جائے کہ کسطرح ہوگا جبکہ
بجالاتے ہین وہ تین کام جو مذکور ہوے لیکن پہیرتے ہین بعض عبادتون کو
طرف غیر اللہ کے مثل اعتقاد کرنیکے اہل قبور مین اور مثل اسکی پس جواب
یہہ ہے کہ جو کچھہ کہ مذکور ہوا قصیونسے ابہی جو کہ جاری ہوے تہے
اوپر اونکے قتل زمانہ خلفاء راشدین مین وہ بیشیہ اوسشخص کے تہے
کہ کرتا تہا وہ تینون امور مذکورہ کو اور توڑتا تہا اونکو ساتہہ اوس چیز
کے کہ واجب کرتے تہے قتل اوسکیو اگر کہا جائے کہ یہہ لوگ نہین جانتے تہے اسبانکو
کہ منافی اسلام ہی تو واجب یہہ ہی کہ مقرر اور متدر تکفیر اوسشخص کے ہی کہ یہو بیچ
اوسکو دعوت اور قائم ہوی اوپر اوسکی حجت پس انکار کیا اور عناد کیا پیچہے جانتے
کے بیشے اوپر شرک کے پس جبکہ ظاہر ہوئی ابہی دعوت محمدیہ طرف توحید الوہیت
اور بیچہے اوپر اوسکی تلوارین پس جسنے اوسکو رد کیا اور انکار کیا پس کلام
اوپر اوسکے ہی اوما مت متوجہ اوسکی طرف ہے اور وہ اشکہ اللہ سبحانہ گم ہو گئی
اور اوڑگئی وہ آن عظیم بڑی حجت ہی اوپر خلق کے اور عام کے مثل توحید اللہ کی ہی
عبادت کو اور تحقیق ما منہ کوئی ملک شریک اوسکا نہ نبی بیشیہ اوسکے دلالت کرتا ہی اوپر اوسکو آن
مین سے دلالت کے پہونچنیوالے کو اور سننیوالیکو وہ کہ بیشیہ اوسکی ثابت ہی واسطے عقل کے اور قائم کرنا ہے
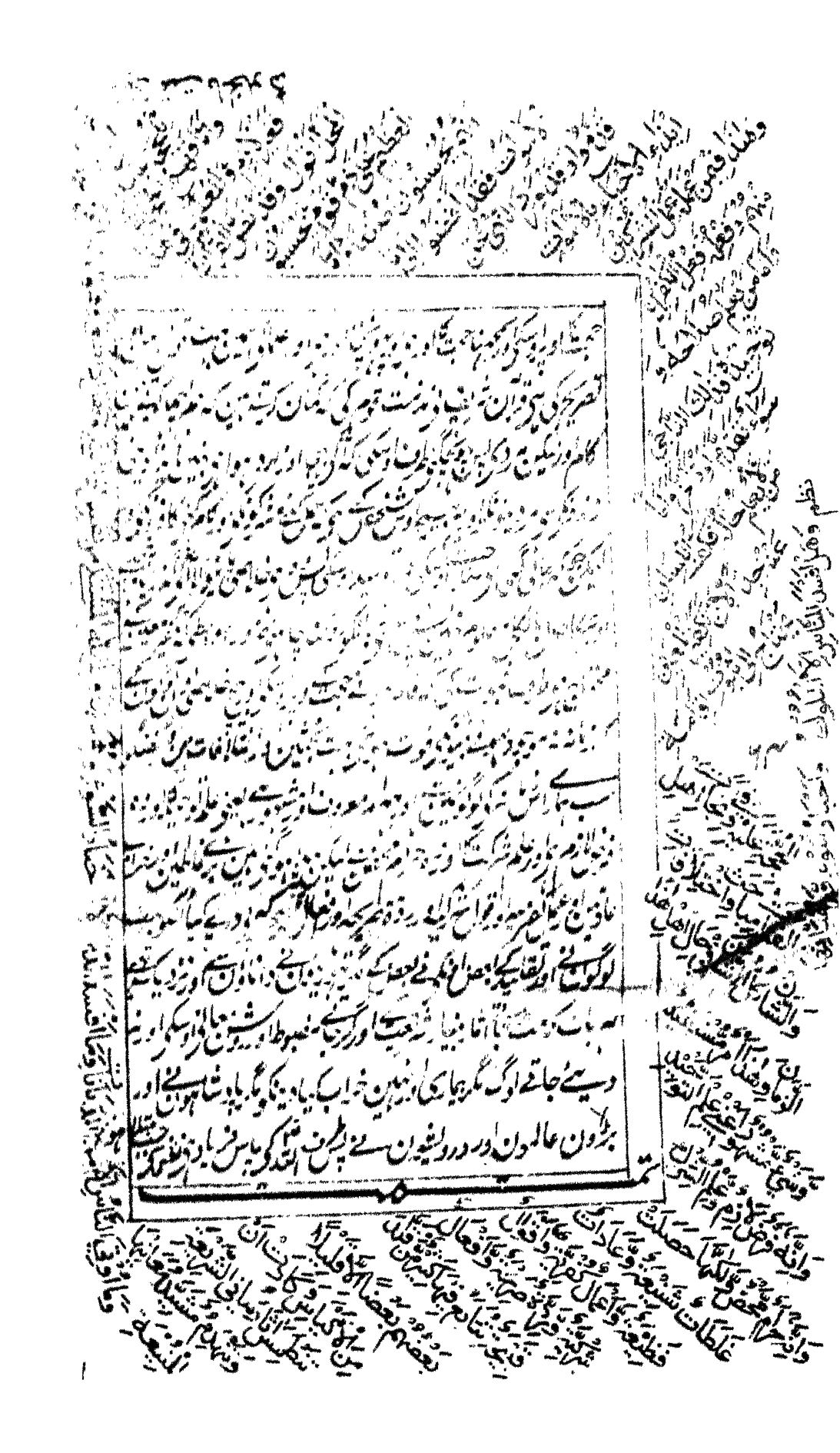
بنیاد سے کہ اوپر اسکے ہے بنا رکھی ہے عالم کی وہ کہ جیسے ہے
ہے اثبات اور رسول اور سیدھا راہ ہے کہ اوسے پرے نہ جا
اور نہ پہنچا اگر کہا جاے کہ طرح قتل کیے جاین اور وہ کہتے ہین لا الہ
الا اللہ محمد رسول اللہ اور کرتے ہین شرایع اسلام سے اور تحقیق
وارد ہوا ہے صحیح کہ حکم کیا گیا ہون مین کہ قتل کرین مین لوگون
کو یہانتک کہ کہین لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ جواب اسکا یہ
ہے کہ وارد ہوا ہے صحیح بخاری مین کہ امر کیا گیا ہون مین
یہہ کہ قتل کرون نہین لوگون کو یہانتک کہ کہین لا الہ الا اللہ محمد
رسول اللہ اور قائم کرین نماز کو اور دین زکوۃ کو پس اگر کیا اسکو تو
بچالیے میرے سے خون اپنے اور مال اپنے مگر بہ حق اوسکے پس
کے نہایت وہ کہ ختم ہوتا ہے نزدیک اوسکے قتال تین امر جو مذکور
ہوے حدیث مین بسواسطے کہ قول مجرد اعتقاد سے اور عمل سے
مفید نہین ورنہ یہود بھی یہہ کہتے ہین اور مراد معنے اوسکے ہین نہ
مجرد لفظ اوسکا اور یہہ کہ کہین اوسکو جیسا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ
علیہ وسلم نے سابقا یقین معنے کی نفی سے اور اثبات سے عمل کرنیوالی ساتھہ مقصود دیکے نہ